شکستہ حوض

BROKEN CISTERNS

آئیں ہم دُعا کریں۔ خُداوند، اب ہم ایمان رکھتے ہیں۔ ہم خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتے ہیں، اور، اُسی کے ذریعے، اُسکے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی کو قبول کرتے ہیں۔ اب ہم ایک مرتبہ پھر، اِس دوپہر، بلکہ اِس شام کو، دوسری عبادت کیلئے جمع ہوئے ہیں، تُجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے کلام کیلئے اور اُس کیلئے جو تُو آج رات ہمیں بتائیگا۔ خُداوند، ہم تُجھ ہی پر ایمان رکھتے ہیں، اور ہم تیرا ہی انتظار کرتے ہیں۔ اور تُو نے کہا، ''خُداوند کا انتظار کرنے والے ازسرِ نو زور حاصل کرینگے؛ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑئیں گے۔'' اور اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں، اسلیئے کہ ہم تیرا ہی انتظار کرتے ہیں، کہ تُو آج رات، ہمیں وہی بال و پر سے اُڑنے کی طاقت دیگا۔

(2) خُداوند ہم اِن لوگوں کیلئے تیرا شُکر کرتے ہیں، اور اِس بات کیلئے بھی جو اِن کا تعلق تُجھ سے ہے اور جو اِن کا مُجھ سے ہے۔ اے باپ، میں اِس بات کیلئے تیرا شُکر کرتا ہوں۔ یہ تیرے جواہر ہیں۔ اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ آج رات، تُو اِن پر، اپنے آپ کو اِس طریقے سے ظاہر کر، جو کہ اِن کی ضرورت ہے۔ اگر یہاں بیمار موجود ہیں، تو وہ شفا پائیں۔ اور اگر یہاں کسی کے ذہن میں شک ہے؛ تو خُداوند، اِسے صاف کردے۔ اور خُداوند، ہمیں صرف اپنی حضوری اور اپنی برکات عطا فرما، کیونکہ ہمیں اِن کی ضرورت ہے۔ کیونکہ تُو ہی ہمارا سب کُچھ ہے۔ اور، تُجھ سے جدا ہو کر، ہم کُچھ نہیں کر سکتے۔

(3) ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہماری شُکر گُزاری کو قبول کرے گا اُس سب کیلئے جو تُو نے ہمارے لیے کیا ہے۔ خُداوند یسُوع کے نام میں ہم تیری برکات پر نگاہیں لگائے ہوئے ہیں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(4) اور، ٹھیک، یہاں، آج اتوار کی – کی رات کُچھ زیادہ سردی ہے، بانسبت گُذشتہ اتوار کی

رات کے۔ اور ہم اپنے بھائیوں کے شُکر گُزار ہیں جنھوں نے بڑی ہی وفاداری سے کام کو سرانجام دیا کہ اِس میں داخل ہوسکیں۔ میں اُن میں سے دو یا تین کو جانتا ہوں۔ بھائی مائیک ایگن، جیسا کہ میں نے اُنھیں پیچھے دیکھا، اور میں نے...... بھائی مائیک، اور بھائی سوتھمین، بھائی (مُجھے یقین ہے) روئے رابرسن، اور بھائی وڈز، اور اُن تمام کو، وہ یہاں نیچے تھے اور پسینے بہہ رہے تھے، اور کوشش کر رہے تھے کہ اِسے لیں تاکہ آج، ہم اِس پیغام کو لے سکیں۔ پس، ہم اِس بات کیلئے شُکر گُزار ہیں۔

(5) اب، اگلے اتوار کی صُبح، خُداوند کی مرضی سے، میں چاہتا ہوں کہ ایک شِفائیہ عبادت ہو، تاکہ بیماروں کیلئے دُعا کی جائے۔ اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم اِسے ایک شِفائیہ عبادت کی طرح ہی کریں گے۔

(6) آج صُبح، میں نے دھیان دیا، کہ یہاں رومالوں کا ایک بڑا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ میں نے اِن کیلئے دُعا کی ہے۔ اور میں نے، جس دوران آپ دُعا کر رہے اور گا رہے تھے، تو میں نے اِن رومالوں کیلئے دُعا کی؛ اور جیسا کہ آج رات یہ مزید ہونگے۔ پس، ہم- ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا بیماروں کو شِفا دیتا ہے۔ پس ہمارے درمیان شِفا کی بہت ساری عظیم گواہیاں موجود ہیں، اور دُنیا بھر میں بھی موجود ہیں، اور ہم اِس بات کیلئے شُکر گُزار ہیں۔

(7) اور میں نے سوچا، کہ اگلے اتوار کو، میں تھوڑی دیر کیلئے باہر جاونگا، اور ہم نے تعلیم دینے اور پیغام کیلئے بہت کچھ کیا ہے، اسلیئے میں نے سوچا کہ یہ ایک اچھی بات ہوگی کہ اگر ہم ایک- ایک شِفائیہ عبادت کا انعقاد کرسکیں، تاکہ بیماروں کیلئے دُعا کریں۔ اور ہم بھروسہ کرتے ہیں کہ خُدا ہمیں ایک عظیم وقت دے گا۔

(8) اب، آج رات آپ میں سے کئی لوگوں کو کئی میل گاڑی چلانی پڑی۔ پس میں بھی بیلو بور کیفے ٹیریا میں لوگوں کے گروہوں سے- سے گفتگو کر رہا تھا، جہاں آج، میں نے رات کا کھانا بھی کھایا تھا۔ بہت سے شاندار لوگ تھے، جہاں میں نے اُن سے ہاتھ ملایا اور اُن کے ساتھ گفتگو کی، وہ لوگ جن سے میں پہلے کبھی نہیں ملا، جو کہ یہاں کلیسیا میں آئے ہیں۔ اور میں ایسے

دوستوں کیلئے شُکر گُزار ہوں، اور میں اُن اور آپ میں سے ہر ایک کا شُکر گزار ہونا چاہتا ہوں۔ اور اُن میں سے کُچھ نے کالی رس بیریاں بھی چُنی ہیں، اور ہمارے لیے لائے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک ہمارے لیے شربت، یا شیرے کی بالٹی ہی اُٹھا لایا، مجُھے یقین ہے یہی تھی، اور–اور دوسری چیزیں۔ آپ نہیں جانتے اِس کا کیا مطلب ہے۔ اور ایک صُبح، میں آیا اور پھر گھر سے باہر چلا گیا، بعض اوقات وہاں......

(9) ایک صُبح ایک بھائی تھا جسکے پاس واقعی ہی بستر نہ تھا، اور نہ ہی کپڑے اور دوسری چیزیں تھیں، وہ مجُھ سے چاہتا تھا کہ میں جاؤں اور اُس کے لیے کُچھ کپڑے لے آؤں۔ اور میں باہر جانے لگا، تو وہاں کالی رس بیریوں سے بھری ہوئی ایک بالٹی سے تقریباً میرا پاؤں ٹکرا گیا۔ میں نے کہا، ”کیا آپ یہ کالی رس بیریاں لائے ہیں؟“

(10) اور اُس نے کہا، ”نہیں، میرا تو اِسکے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ میں یہاں دن کے اُجالے سے پہلے ہی آیا ہوا ہوں، اور وہ یہاں تب سے بیٹھے ہوئے ہیں۔“ اور یہ میرا اچھا بھائی رڈل ہے جو میرے لیے لایا تھا۔ اور، پس، اُن چیزوں کیلئے میں یقیناً حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

(11) کُچھ ہی لمحات پہلے، بلی پال نے ذرا مجُھے بتایا، کہ آج رات اِس جماعت کے درمیان، اُنھوں نے، میرے لیے چندہ اُٹھایا ہے۔ میں– میں اِس بات کیلئے آپ کا شُکر گزار ہوں۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ آپ ایسا کریں۔ میں– میں آپ کی اِس کوشش کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں، اور اِسی طرح دوسرے کاموں کی بھی، لیکن یہ ضروری نہیں تھا، آپ جانتے ہیں، کہ بائبل نے کہا، ”اگر تم نے اِن چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ کیا، تو تم نے میرے ہی ساتھ کیا۔“

(12) اب، میرے پاس، آپ کو بتانے کیلئے، بہت ہی سیدھا سا پیغام ہے۔ اور میں...... کُچھ لوگ شاید اِس خیال میں ہوں کہ– کہ میں سوچتا ہوں کہ یسُوع آج صُبح یا رات میں آجائے۔ اگرچہ میں ایسا سوچتا ہوں۔ اب، میں یہ نہیں کہتا کہ وہ ایسا ہی کرے گا۔ اور، پھر، ہوسکتا ہے کہ وہ اگلے ہفتے نہ آئے، اور شاید اگلے سال بھی ایسا نہ ہو، اور ہوسکتا کہ یہ اگلے دس

سال بھی نہ ہو۔اسلیئے میں نہیں جانتا کہ وہ کب آ رہا ہے۔لیکن،ایک بات ہے جو میں چاہتا ہوں کہ...... ہمیشہ اپنے ذہن میں یاد رکھیں، کہ آپ ہر منٹ اور ہر گھڑی تیار رہیں۔سمجھے؟ جیسا کہ، اگر وہ آج نہیں آتا، تو ہوسکتا ہے کہ وہ کل آجائے۔ اِس لیے اِس بات کو اپنے ذہن میں بٹھا لیں، کہ وہ آ رہا ہے۔

(13) اور میں نہیں جانتا کہ اِس زمین پر میرے جانے کی آخری گھڑی کونسی ہے، اور نہ ہی آپ میں سے کوئی جانتا ہے۔اور ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کب آ رہا ہے۔اور اُسکے اپنے ہی قول سے، یہاں تک کہ، وہ خود بھی نہیں جانتا؛ اُس نے کہا،''صرف، باپ ہی جانتا ہے، کہ وہ کب آئے گا؛ یہاں تک کہ بیٹا بھی نہیں جانتا کہ وہ کب آئے گا۔'' یہ اُس پر ہے کہ کب خُدا اُسے دوبارہ ہمارے پاس بھیجتا ہے۔لیکن ہم اُسکی آمد کیلیئے منتظر ہیں۔اور اگر وہ میری پشت میں نہیں آتا، تو ہوسکتا ہے کہ وہ اُس سے اگلی میں آجائے گا؛ اور اگر وہ اُس پشت میں نہیں آتا، تو وہ اگلی میں آجائے گا۔لیکن، میرے لیے، میں نہیں دیکھ سکتا ہوں کہ مُشکل سے کوئی وقت بچا ہے۔ میں تو...... میرے لیے، تو یہ کسی بھی منٹ میں ہوسکتا ہے۔اب، جیسا کہ اِس کا یہ مطلب نہیں ہے...... یہ مطلب نہیں کہ، اب، آپ آسمانوں اور سب کُچھ کو تبدیل ہوتے دیکھیں گے...... یہ وہ آنا نہیں ہے جس کے بارے میں میں بات کر رہا ہوں۔میں اُٹھائے جانے کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوں۔

(14) دیکھیں، وہ تین آمدوں میں آتا ہے۔وہ تین بیٹوں کے نام سے آتا ہے۔وہ تین میں آتا ہے؛ باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس۔دیکھیں، اِن تمام وقتوں میں، اِن تمام میں بالکل وہی مسیح، اور بالکل وہی خُدا ہے۔اب، ہم جانتے ہیں کہ وہ فضل کے تین کاموں کو ظاہر کرنے کیلیئے آیا؛ راست بازی، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ۔خُدا میں، ہر ایک چیز، تین میں مکمل ہوتی ہے۔

(15) اور اسلیئے جب وہ، پہلی مرتبہ آیا، تو اپنی دلہن کا کفارہ دینے کو آیا۔اور جب وہ، دوسری مرتبہ آئیگا، تو اپنی دلہن کو ساتھ لے جائیگا، جو کہ اُٹھایا جانا ہے۔اور، تیسری مرتبہ، وہ اپنی

دلہن کے ساتھ ، بادشاہ اور ملکہ کی حیثیت سے آئیگا؛ اب ، جیسا کہ بہت سے لوگ آمد کی توقع کررہے ہیں۔

لیکن جب وہ اِس وقت آئے گا، تو مُشکل سے کوئی بھی نہیں جان پائے گا لیکن وہ جو تیار ہیں وہ جان پائیں گے کہ وہ کب آتا ہے۔ اسلیئے کہ لوگ غائب ہوجائیں گے۔ اور لوگ نہیں جان پائیں گے کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا۔ کیونکہ، وہ ایک ہی لمحے میں اُٹھالیے جائیں گے، اور وہ غائب ہوجائیں گے۔ ''پلک جھپکتے ہی، ایک لمحے میں تبدیل ہوجائیں گے۔'' اسلیئے صرف اُس کیلیئے تیار رہیں۔ کسی صُبح کسی پیارے کو کھودینا کتنا خطرناک ہوگا، پھر کوئی اُن کو تلاش نہیں کرسکتا۔ تو پھر اِس بات کو جاننا کتنا بُرا ہوگا کہ یہ تو ہو چُکا اور آپ نے اِسے کھودیا ہے؟ اسلیئے ہمیشہ خُدا کے سامنے رہیں۔

(16) اب ، اگلے ہفتے میں ، خُداوند نے چاہا، تو اگلے پیر، بلکہ اِس ہفتے کے پیر کو، اگر خُداوند نے چاہا تو ، میں اپنے بچوں کو واپس ایری زونا لیکر جارہاہوں جہاں وہ اسکول جائیں گے، اور پھر میں- میں واپس آجاونگا۔

(17) اب ، میں کسی اور جگہ نہیں جاونگا...... کیونکہ میرے پاس باہر کوئی بھی عبادات نہیں ہیں۔ میں مُشکل ہی سے ایری زونا میں رہتا ہوں۔ میں کسی دوسری جگہ چلے جاتا ہوں۔ اگلے پیر، میں اپنی بیوی کو لیکر وہاں جارہاہوں۔ اور پھر میں دوبارہ یہاں آونگا۔ میں یہاں سے برٹش کولمبیا جاوں گا۔ اور پھر میں واپس کلوراڈو آونگا۔ اور پھر کچھ دیر کے لیے ، میں کرسمس کے نزدیک دوبارہ ایری زونا میں آونگا، جیسا کہ...... ہوسکتا ہے پھر دو یا تین دِنوں میں، فیملی کو اکھٹا کروں گا، اور کرسمس کی چھٹیوں کے دوران واپس یہیں آجاونگا، اور خُداوند کی مرضی سے، یہاں نئے سال کے ہفتے میں عبادت لونگا۔

(18) اسلیئے پھر میں یہاں، عملی طور پر، زیادہ موجود رہونگا۔ اسلیئے کہ میں باہر کی جگہ کی نسبت یہاں دس گُنا زیادہ موجود ہوتا ہوں، کیونکہ باہر ہمارے پاس کوئی کلیسیا یا کوئی عبادات نہیں ہیں، پس، اِس طریقے سے کلیسیا کی عبادت کے تعلق سے، باہر ہمارے پاس کُچھ نہیں

ہے۔ اِسکے متعلق ایک بُری بات ہے۔ میرے پاس کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں میں بچوں کو یہ پیغام سُننے کیلئے بھیجوں، بالکل آپ کے بچوں کی طرح جو یہاں آ کر سُنتے ہیں، اور۔ اور اِسطرح ہم میں یہ ایک کمی ہے۔ اب بچے تندرست ہیں۔ حالانکہ یہ ایک خشک، گرم، خشک موسم ہے، لیکن تو بھی تمام بچے تندرست ہی لگتے ہیں۔ میں وہاں زیادہ عرصہ نہیں رہتا کہ جانو موسم صحت بخش ہے یا کہ صحت بخش نہیں ہے۔ اسلیئے کہ میں، میں گھُومتا رہتا ہوں، اور میرا۔ میرا۔ میرا اندازہ ہے کہ میں صرف گھُومنے پھرنے کیلئے ہی پیدا ہوا ہوں۔

(19) میری بیوی نے مجُھے کہا ہے کہ...... اور میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے، اور آپ سب بھی جانتے ہیں، چرچ کے بعد میں اِسے لونگا۔ وہ کیا کہلاتا ہے، بدلتی ہوائیں، یا چنچل ہوائیں، یا جو کچھ۔ جو کچھ بھی ہے، آپ جانتے ہیں، یا بدلتی ریت؟ یا، دوسرے لفظوں میں، میں ہمیشہ چلتا پھرتا ہی رہتا ہوں۔ اور اب مجُھے شادی کیے ہوئے، بائیس برس ہو گئے ہیں، اور میں، بعض اوقات، میں سوچتا ہوں کہ میں گھر کے چوگرد ایک اجنبی ہوں، کیونکہ مجُھے جانا ہی پڑتا ہے۔ لیکن میں اُس وقت کیلئے دیکھ رہا ہوں جب ہم کسی روز اپنے ملک میں بس جائیں گے۔ لیکن ابھی جنگ جاری ہے، اسلیئے ہم دُعا میں رہیں۔

(20) اگلے اتوار کی صُبح کو، فراموش مت کیجیے، خُداوند کی مرضی سے، اپنے بیماروں اور پریشان حال لوگوں کو لیکر آیئے گا۔ جلدی آکر، اپنی جگہ کو حاصل کریں، اور عموماً وہاں لوگوں کا ایک گروپ دُعا کرانے کیلئے ہوگا۔ اور ہمیں دُعائیہ کارڈ دینے پڑئیں گے۔ اور اگر وہاں زیادہ نہیں ہوتے، تو ہم دُعائیہ کارڈ نہیں دیں گے، صرف چھوٹی سی دو یا تین درجن لوگوں کی لائن کی صُورت میں، یا کُچھ اسی طرح کرینگے۔ لیکن ہم۔ ہم شاید دُعائیہ کارڈ دینگے، اسلیئے ہم شاید اپنی جاری عبادت سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے ایسا کریں گے، جیسا کہ میں نے سوچا کہ...... یہ آٹھ، یا آٹھ تیس پر ہوگا، اور وہ دُعائیہ کارڈ دیں گے؛ چرچ کو کھولکر، اگلے اتوار کی صُبح دُعائیہ کارڈ دیئے جائیں گے۔ اور تب یقیناً آپ کے کسی نہ کسی کو یہاں ہونا چاہیے...... پس اپنے پیاروں کو لانا، اور اُنھیں اندر بٹھا دینا۔ یہ اچھا ہوگا اسلیئے کہ چرچ میں ٹھنڈک ہوگی، اور اگر وہ بیمار ہیں، تو ہم

سب کُچھ کریں گے ہم اُن کیلیئے دُعا کرینگے۔

(21) ہدیے نذرانے کیلیئے، پھر سے، آپ کا شُکریہ۔

(22) آج رات، اب ہم خُدا کے کلام سے کُچھ پڑھنے جا رہے ہیں، اور اُس کی حضوری کے اِس واقعہ کیلیئے تیار رہنا ہے تاکہ اپنا کلام ہم میں لائے۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ ہم مضمون کو پڑھ سکتے ہیں، لیکن اِس کا سیاق وسباق خُدا ہی منکشف کرتا ہے۔ سمجھے؟ ہم ایک مضمون لے سکتے ہیں، لیکن خُدا ہی سیاق وسباق منکشف کرتا ہے۔ اور اب آپ یرمیاہ کی کتاب، 2 باب میں آئیں۔

(23) میں کہنا چاہتا ہوں، کہ میں بھائی لی ویل کو، اپنے ساتھ پا کر خوش ہوں، جو کہ خُداوند میں ایک بیش قیمت بھائی ہیں۔ اور میں سوچتا ہوں کہ یہاں، یہاں اور بھائی بھی ہے، میں اِس کے نام کو یاد نہیں کر سکتا، بھائی ویلیارڈ کریس۔ اور میں نے ارکنساس کے بھائیوں، بھائی جان اور اُن کو دیکھا ہے، اور اُسی کے گرد، بھائی بلیر ہیں۔ اور، اوہ، بھائی جیکسن، اور بھائی رڈل، اور بہت سارے ہیں جیسا کہ میں- میں ایسا نہیں کر سکتا......خواہش ہے کہ میں ہر ایک کا نام پکار سکوں، لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا، اور آپ سمجھتے ہیں۔ بھائی بن بر ینٹ، میں نے اُنھیں یہاں بیٹھے دیکھا ہے؛ جبکہ میں کوئی بات کہہ رہا ہوتا ہوں تو یہ اکثر میری آمین کا جواب دیتے ہیں...... ہر کوئی بن کو اِسکی آواز سے جانتا ہے۔ جی ہاں۔

(24) ہم، ایک مرتبہ کیلیفورنیا میں بیٹھے ہوئے تھے، اور میں بپٹسٹ لوگوں کیلیئے اُس وادی میں ایک پیغام بیان کر رہا تھا۔ اُنھوں نے ایک بہت بڑا سائبان لگا رکھا تھا، اور اُونچے طبقے کے بپٹسٹ لوگوں کی قِسم کے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اور میں نے کسی طرف سے بھی ایک مرتبہ بھی ''آمین'' کہتے ہوئے نہیں سُنا تھا؛ آپ جانتے ہیں، اپنی چہروں پر سنگھار کیے ہوئے کُچھ خواتین ڈری ہوئی تھیں؛ اور تب ہی، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، میں نے تقریباً اس طرح پاؤں کا ایک جوڑا، جو اُوپر ہوا میں اُٹھ رہا ہو، اور دو بڑے ہاتھ، اور کالے بالوں کو ہلتے، اور شور کرتے دیکھا، ''آمین،'' بالکل اِسطرح چلا رہا تھا۔ اور میں نے نیچے نگاہ ڈالی، تو میں نے کہا، ''بن، تم کہا سے

آ گئے ہو؟'' وہ واقعی ''آمین'' کہہ رہا تھا۔

(25) میں دیکھتا ہوں کہ اُسکی بیوی اُس پر، تھوڑا سا دیکھ رہی ہے۔ خیر، اُسکے وہ سیاہ بال تھوڑے جھڑ رہے ہیں، لیکن آپ جانتے ہیں، کہ یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ اُسکے مُتعلق فکرمند نہ ہوں۔ بڑا عرصہ ہوا، کہ میرے اپنے بال جھڑ گئے ہیں۔

پس، اب، دُعا کرنا مت بھولیے۔

(26) اب جبکہ ہم عبادت کے بڑے ہی سنجیدہ حصے میں آ گئے ہیں، تو یاد رکھیں، اگر ہم اِس کلام کو پڑھتے ہیں، تو پھر خُدا اپنے کلام کو برکت دے گا۔ ''یہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا، بلکہ جو کُچھ میری خواہش ہوگی یہ اُسے پورا کرے گا۔'' اور کلام کی تلاوت کرنے میں، میں جانتا ہوں، کہ میں ہمیشہ ٹھیک ہی ہونگا۔ جب میں کلام کو پڑھوں گا، تو خُدا اپنے کلام کو عزت دے گا۔

(27) اب آئیں ہم اُسکے کلام کی تعظیم میں کھڑے ہو جائیں۔ یرمیاہ، 2 باب، یرمیاہ 2 باب کی 12 وِیں اور 13 وِیں آیت۔

خُداوند فرماتا ہے، اَے...... آسمانو، اِس سے، حیران ہو، شِدت سے تھرتھراؤ، اور بالکُل ویران ہو جاؤ۔

کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں؛ اُنھوں نے مُجھ آبِ حیات کے چشمہ کو ترک کر دیا، اور اپنے لِئے حوض کھودے ہیں، شکستہ حوض، جن میں...... پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(28) پیارے خُدا، تیرا کلام پڑھا گیا ہے۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اِس کلام کو عزت دے گا اور آج رات تو ہمیں اِسکی تمثیل یا مشابہت دے گا؛ اور جیسے کہ ہم، گُزرے دِنوں میں، اسرائیل کو ایک مثال دیکھتے ہیں، اور جیسے کہ بائبل ہمیں سیکھاتی ہے اور ہم دیکھ سکتے ہیں کہ تُو نے اُن کے ساتھ کیا کیا جب اُنھوں نے کلام کی تابعداری کی، اور دیکھتے ہیں کہ تُو نے اُن کے ساتھ کیا کیا جب اُنھوں نے کلام کی تابعداری نہ کی، اور سیکھا کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ پس، ہم

دُعا کرتے ہیں کہ تُو آج رات ایک بہت ہی خاص طریقے سے ہم سے ہم کلام ہو، تا کہ ہو سکے تو ہم جانیں کہ کیسے اِس گھڑی میں اپنا طور طریقہ رکھنا ہے، تا کہ آج صُبح ہم سیکھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔تشریف رکھیں۔

(29) آج رات میں چاہتا ہوں، کہ تھوڑے سے-سے وقت کیلئے اِس عنوان پر بات کروں: شکستہ حوض۔

(30) اسرائیل نے دو بڑی اہم بُرائیاں کیں تھیں۔خُدا نے کہا کہ اُنھوں نے اُس سے، یعنی آبِ حیات سے مُنہ موڑ لیا، اور خود حوض کھود لیے کہ اُس سے پئیں۔اب، یہی کُچھ ہے۔

(31) جسکی وجہ سے میں نے اِس عنوان کے متعلق سوچا کیونکہ یہ اِس کی مُماثلت دے گا کہ میں آج صُبح کیا کہہ رہا تھا، کہ اِس گھڑی میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، اور اِسی سبب سے ہم اِسکے لیے کوشش کررہے ہیں۔

(32) اور ہم اسرائیل کو مثال کے طور پر دیکھتے ہیں، جیسا کہ، خُدا نے کیا تھا، اور اُسے ہمیشہ اِسی طرح قائم رہنا ہے۔اور صرف ایک ہی چیز ہے جس کی خُدا نے کبھی عزت کی، اور یہ اُس کا طریقہ ہے، جو اُس نے لوگوں کیلئے مُہیا کیا۔اور جب کبھی وہ اُس طریقے سے ہٹ گئے، تو پھر خُدا کی رسوائی ہوئی، اور پھر خُدا نے جو اُن کو کرنے کو کہا تھا اُس سے دُور ہونے کی وجہ سے لوگوں کو پریشان حال کر دیا، کوئی مسئلہ نہیں کہ یہ کیا تھا۔

اُس نے اُن کو ایک قانون دیا، ''چُھونا مت، پکڑنا مت، چکھنا مت۔'' فقط ایسا کرنا ہی برائی نہیں، بلکہ جو اُس نے کرنے کو کہا اُس کی نافرمانی کرنا بُرائی ہے۔اور ایسا قانون کبھی نہیں ہوسکتا جس قانون میں سزا نہ ہو۔کیونکہ، اگر سزا نہیں ہے، تو پھر، قانون کُچھ بھی نہیں ہے جب تک کہ اُس میں سزا نہ ہو۔یعنی قانون!

(33) اب، ہم دریافت کرسکتے ہیں، کہ جو کُچھ آج ہم کررہے ہیں اور جو کچھ کلیسیائی لوگ کررہے ہیں، یہ اُن کے مساوی لگتا ہے جو کُچھ اُنہوں نے اُن دِنوں میں کیا تھا۔

(34) اب ہم یہاں ایک عجیب چیز دیکھتے ہیں۔ہوسکتا ہے کہ یہ کُچھ لوگوں کیلئے عجیب چیز

ہو، جب اُس نے کہا، ''تم نے، یعنی اُنھوں نے، خود اپنے لیے حوض، بلکہ شکستہ حوض کھود لیے۔''
اب، ہوسکتا ہے کہ آپ میں سے کُچھ نہ جانتے ہوں کہ ایک حوض کیا ہے۔ کتنے جانتے ہیں کہ ایک حوض کیا ہوتا ہے؟ ٹھیک ہے، آپ میں سے زیادہ تر کو معلوم ہے۔ اگر آپ کی پرورش ایک فارم پر ہوئی ہے، تو آپ جانتے ہیں کہ ایک حوض کیا ہوتا ہے۔ مُجھے یاد ہے کہ حوض کیا ہوتا ہے، یہ جاننے کیلئے میں نے۔۔نے ایک۔۔ایک حوض سے کئی کیڑے وغیرہ پی لیے تھے۔

میں علاقے سے باہر منادی کیلئے گیا تھا، وہاں جھاڑیاں اور بہت سارے پودے موجود تھے، وہاں ایک بہت بڑا حوض تھا، جس میں بارش کے۔۔کے بعد پانی محفوظ کیا جاتا تھا، اور آپ جانتے ہیں، کہ جب یہ پانی تھوڑا پرانا ہوجاتا ہے۔ تو۔۔تو پھر رات کے پہر، کیڑے مکوڑے، اِس میں داخل ہوجاتے تھے۔ اور اِس طرح میں جانتا ہوں کہ حوض کا پانی کیسا ہوتا ہے۔

(35) ایک۔۔ایک حوض ایک۔۔ایک جگہ ہوتی ہے، ایک ایسی جگہ جو زمین کو کھود کر بنائی جاتی ہے، تاکہ وہاں ایک کنویں کی جگہ لے سکے۔ جہاں لوگوں کے پاس ایک کنواں نہیں ہوتا، تو پھر وہ لوگ ایک۔۔ایک ٹینک بناتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، ایک حوض ایک انسان کا بنایا گیا ٹنک یا انسان کا زمین میں بنایا گیا ایک کنواں ہوتا ہے، جس کو انسان نے کھودا ہوتا ہے، تاکہ اُس میں پانی جمع کر سکے، اور اِس کو۔۔کو استعمال کر سکے۔ اِس میں سے کُچھ اِسے دھلائی کیلئے استعمال کرتے ہیں، اور کُچھ اِسے پینے کیلئے استعمال کرتے ہیں، اور ہوسکتا ہے، کہ کُچھ اِسے مُختلف طریقے سے استعمال کرتے ہوں۔ اور بعض اوقات سارے کا سارا پانی، جو ہمیں استعمال کیلئے ملا کرتا تھا، وہ ایک حوض سے ہوتا تھا۔ آپ کے پاس ایک پُرانی چیز ہوا کرتی تھی، جسکو گُھماتے جاؤ، گُھماتے جاؤ، گُھماتے جاؤ، گُھماتے جاؤ، تاکہ پانی کو اُوپر لایا جائے: اُسکے اُوپر چھوٹی چھوٹی بالٹیاں ہوتی تھیں، تاکہ حوض سے پانی کو کھینچا جاسکے۔

(36) خیر، ہم نے ایک حوض کے مُتعلق ایک بات پر دھیان دیا جو ایک کنویں سے مُختلف ہوتی ہے۔ اب، ایک حوض خالی ہوجائے گا۔ اسلیئے کہ۔۔کہ۔۔کہ حوض خود کو بھر نہیں سکتا۔ اسلیئے کہ۔۔کہ...... یہ بھروسے مند نہیں ہے۔ آپ ایک حوض پر تکیہ نہیں کر سکتے۔ اُسے تو بارش کے اُوپر

تکیہ اور بھروسہ کرنا پڑتا ہے تاکہ اُسے گرمی یا سردی میں بھرے، یا جیسے بھی وہ ہو...... اکثر، جب سردی کے وقت برف اور پانی آتا ہے، اور پھر یہ حوض میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور اگر اُسے وہ پانی نہیں ملتا، تو پھر آپ-آپ کے پاس کسی قسم کا پانی نہیں ہوتا ہے۔ پھر یہ سارے-سارے کا سارا...... خشک ہو جاتا ہے۔ اور یہ خود کو دوبارہ بھر نہیں سکتا۔ پرانا حوض خود کو پھر سے نہیں بھر سکتا۔ یہ اپنے آپ کو جو بارش برستی ہے اُس سے-سے بھرتا ہے۔

(37) اور میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک حوض کے مُتعلق ایک دوسری بات پر غور کریں۔ اکثر، آپ پائیں گے، یا جس طرح سے یہ ہماری جگہوں پر ہوتے ہیں، کہ حوض...... بلکہ اکثر کھلیان گھر کے رقبے سے دوگُنا بڑے ہوتے ہیں، اور اکثر اُن کھلیانوں میں سے پانی بہہ کر آجاتا، جو حوض میں داخل ہو جاتا تھا۔ مُجھے وہ پُرانا حوض یاد ہے جو وہاں پر ہے، جب اُس میں...... جب پانی کے-کے پائپ اُس میں سے جاتے تھے، تو، وہ کھلیان خالی ہوتا تھا۔ اُسے کھلیان سے بھرا جاتا تھا۔

تب اس طرح سے پانی کھلیان کی چھت سے ہو کر آتا تھا؛ جہاں، ہر قسم کے جانور اصطبل میں چاروں طرف گھومتے تھے، اور خشک موسم میں، کھلیان کے صحن کی ساری دھول مٹی کھلیان کے چھت پر جم جاتی تھی۔ اور پھر پانی آتا اور اُس پوری چھت کی دھلائی کرتا ہوا، انسان کی بنائی گئی اُس جگہ میں سے ہوتا ہوا، پھر انسان کے بنائے گئے پرنالے سے، پھر انسان کے بنائے گئے حوض میں داخل ہوتا ہے۔ اور جب آپ کے پاس ایک حوض ہوتا ہے، تو پھر کیا آپ کو گندگی نہیں ملی ہے، تو پھر میں نہیں جانتا کہ آپ کو کیا ملا ہے۔ جی ہاں، جناب! یہ سب کُچھ انسان کا بنایا ہوا ہے، اور اتنا ہی گندا ہے جتنا کہ یہ ہو سکتا ہے۔

(38) آپ جانتے ہیں، ہم کہا کرتے تھے...... ہمارے پاس ایک چھاننے کا کپڑا ہوتا تھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا تھا؟ اُسکے اُوپر چھاننے کا کپڑا لگانا پڑتا تھا، تاکہ کیڑے مکوڑوں اور ایسی ہی چیزوں کو جو کھلیان کی چھت کے-کے اُوپر سے، اور اُس جگہ کے چاروں طرف سے آیا کرتیں تھیں پکڑ لیں، اور اُسے ایک جگہ سے دوسری جگہ انڈیلا جاتا، اور پھر حوض

میں داخل کیا جاتا تھا۔اورہم اُس پر چھاننے کا ایک-ایک کپڑا ڈالا کرتے تھے،تاکہ ساری میل کو-کواور ایسی خراب چیزوں کو پکڑیں جو کہ ہم پکڑ سکتے تھے۔ بیشک، وہ حقیقت میں میل کو نہیں پکڑتا تھا، وہ صرف بڑی بڑی چیزوں کو جو نیچے آکر اُس میں گرتی اور داخل ہوتیں تھیں اُنھیں پکڑتا تھا۔شاید کیڑے مکوڑے اُس میں گر جاتے تھے،لیکن کیڑے مکوڑوں کا رس اُس کے ساتھ ہی پانی میں چلا جاتا تھا۔ اسلیئے ،آپ-آپ کے پاس یقیناً گندگی تھی جب آپ نے ایک پرانے حوض کو حاصل کیا تھا۔

(39) کُچھ دِنوں میں ،آپ اُس پانی کو وہیں کھڑا رہنے دیں ، اور وہ ٹھہرا ہوا ہو جائے گا۔آپ پانی کوایک حوض میں رُکا رہنے دیجے، وہ ٹھہرا ہوا ہو جائیگا۔اور وہ مینڈکوں سے-سے، اور چھپکلیوں ، اور سانپوں سے بھر جائے گا ۔ اور ہم اُسے ’’ رینگنے والی دُمیں‘‘ کہتے ہیں ،تھوڑا سا......میں نہیں جانتا خواہ......وہ طفیلی جراثیم نہیں ہیں، وہ ایک......میں کہہ نہیں سکتا، میں نہیں جانتا کہ آپ اُن کو کیا کہیں گے۔لیکن کُچھ چھوٹی چیزیں پانی میں پیدا ہو جاتی ہیں،جن کو-کو ہم رینگنے والی دُمیں کہتے ہیں۔آپ جانتے ہیں وہ کیا ہے۔کتنے جانتے ہیں کہ میں کس کے مُتعلق بات کرر ہا ہوں؟ اوہ، کیوں ، یقیناً ،آپ سب گاؤں کے لوگ جانتے ہیں ۔ یہ پانی سارے کا سارا ٹھہر جاتا ہے،اور پھر یہ سب ٹھہراؤ سے محُبت کرنے والے اِس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہ دراصل اسلیئے آتے ہیں، کیونکہ یہ ٹھہرا ہوا ہے۔اور کیونکہ وہ ٹھہر چُکا ہے،اسلیئے وہ اُن جانوروں کو جو ٹھہراؤ کی چیزیں پسند کرتے ہیں کھینچ لیتا ہے۔

(40)اور یہ سب بالکل آج ہماری کلیسیاؤں کی طرح ہے ۔ میرا خیال ہے کہ ہم کُچھ کر چُکے ہیں......ایک بہت ہی بڑا گناہ جو آج کلیسیا کر چُکی ہے،جیسے اسرائیل نے تب کیا،اُس نے اُسے، یعنی آبِ حیات کے چشمے کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیے انسان کے بنائے گئے حوض کھود لیے۔اور یہ اُن سب کے رہنے کی جگہ بن چُکی ہے جو اِس قسم کے پانی سے محُبت کرتے ہیں۔ چھپکلیاں ،مینڈک ،اور ہر قسم کے ناپاک جراثیم ،اِس میں رہتے ہیں، کیونکہ یہ ایک انسان کا بنایا گیا حوض ہے۔اور اِس حوض میں یہ ساری چیزیں ٹھہرتی ہیں، جو کہ آج ہماری تنظیموں کی

ایک کامل مثال ہے۔

(41) ''اب،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، کیوں آپ اِن لوگوں پر اتنی زوردار ضرب لگا رہے ہیں؟

اِن پر ضرب لگنی ہی چاہیے۔ اِن پر ضرب ہونی ہی چاہیے۔ ان سے بھاگو، کیونکہ آخر کار یہی حیوان کی چھاپ بنے گی۔ یاد رکھیں، یہ سچائی ہے! یہی حیوان کی چھاپ ہوگی۔ تنظیمیں ٹھیک اُسی کی طرف چلی جائیں گی۔ یہ اب بھی ٹھیک ایک طاقت کے ذریعے، زور دے کر، اپنی راہ پر رواں دواں ہیں۔

(42) پرانے رومی حکمران کے دور میں دیکھیں۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ اُنھیں اُس علیحدگی کے ایک نشان کی طرف لے جایا گیا۔ اور آپ نے اِس بات کو پایا کہ کوئی بھی انسان حیوان کی چھاپ کے بغیر خرید و فروخت نہیں کر سکتا۔ اِسے ہونا ہی ہے۔

(43) تب صرف زمین پر دو ہی درجے کے لوگ ہونگے؛ وہ جن پر خُدا کی مُہر ہوگی، اور وہ جن پر حیوان کی مُہر ہوگی۔ صرف دو ہی درجے ہونگے، اسلیئے آپ کو ایک یا پھر دوسرے کو تو لینا ہی ہوگا۔ اور یہ ایک علیحدگی ہوگی، جو ایک-ایک مذہب کی-کی، یعنی علیحدہ مذہب کی چھاپ ہو گی۔

(44) اور یہ حیوان کی مُورت کی صُورت میں ہونے جا رہا ہے۔ جیسا کہ ہم نے مطالعہ کیا ہے، اور ہم اِس بات کو پاتے ہیں کہ وہ روم تھا، ہے، اور ہمیشہ رہے گا، وہ چھاپ...... بلکہ، حیوان۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔ اِسکے علاوہ اور کوئی بھی طریقہ نہیں کہ اِسے پائیں۔ صرف روم ہے!

(45) اور روم نے کیا کیا؟ یہ بُت پرست روم بدل کر پاپائے روم میں داخل ہوا، اور ایک نظام کو منظّم کر لیا، جو کہ ایک عالم گیر نظام بن گیا ہے، جس نے ہر ایک کو اُس ایک مذہب کی طرف راغب کیا یا موت کے حوالے کیا۔

(46) اور یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ امریکہ، ایک برّے کی مانند زمین پر ظاہر ہوا۔

اور اُس برّے کے دو چھوٹے سینگ ہیں، معاشرتی اور کلیسیائی اختیارات۔ اور تھوڑی ہی دیر کے بعد، جب وہ برّہ ہی تھا، ہم اِس بات کو پاتے ہیں کہ وہ ایک اژدھا کی طرح بولا اور اُسی طاقت کو نمایاں کیا جو اُس سے پہلے اژدھے کے پاس تھی۔ اور بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ اُنھوں نے کہا، ''کہ آؤ ہم ایک حیوان کی مُورت بنائیں۔'' ایک مُورت کوئی چیز ہے کسی خاص چیز کی طرح۔ اور اب ہم ٹھیک اِس کو دیکھ سکتے ہیں، کہ علیحدگی کی صُورت میں، کلیسیا ورلڈ کونسل چرچز کی شکل ترتیب دے رہی ہے، جو کہ روم کی طاقت کی ایک مُورت ہے؛ اور لوگوں کو ٹھیک اُسی بات کی طرف راغب کریگی جو بُت پرست روم نے کیا...... یا پاپائی روم نے کیا۔ اسلیئے، کوئی دوسرا راستہ نہیں، نہ ہی کوئی دوسری چیز ہے۔ بلکہ یہی سچائی ہے۔

(47) اور اسلیئے میں اِس پر اپنے زمانے میں، اپنے وقت میں ضرب لگا رہا ہوں، کیونکہ اِسی وقت اِس پر ضرب لگنی چاہیے۔ ایک آواز آتی ہے، کہ ''میرے لوگوں، اُن میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُن کے گُناہوں میں حصے دار نہ بنوں!''

(48) اب، جیسا کہ میں اِن گندے، اور نجس حوضوں کا اُس سے موازنہ کر رہا ہوں۔ ''وہ زندگی کا چشمہ ہے۔ وہ آبِ حیات ہے۔'' اور انسان نے اُسے چھوڑ دِیا ہے، اور اپنے لیے حوض کھود لیے ہیں جو کہ صرف گندگی ہی کو رکھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ صرف یہی چیز ہے جسے یہ رکھ سکتے ہیں۔ اور یہی ہے جو تنظیمیں کرتی ہیں؛ یہ تمام چیزوں کو جو اِنکے پاس آتی ہیں اور شامل ہونا چاہتی ہیں پکڑ لیتیں ہیں۔ اور وہ اِنھیں شامل کرنے کی تمنا کر رہے ہیں بشرطیکہ اُن کے پاس دولت ہو یا خاص لباس زیب تن ہوں۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ وہ کون ہیں، اور وہ کہاں سے آئے ہیں، کسی بھی طرح، وہ اُنھیں شامل کر لیتے ہیں۔

(49) اب دوبارہ، ہم اِس بات کو پاتے ہیں، کہ، یہ یہاں حیوان کی چھاپ کی صُورت تشکیل دی گئی ہے۔ امریکہ کا، نمبر، تیرہ ہے۔ اور اِس کی پیدائش تیرہ نوآبادکاریوں سے ہوئی تھی۔ اِس کا ایک جھنڈا تھا جس میں تیرہ ستارے، اور تیرہ دھاریاں تھیں۔ اور یہاں تک کہ یہ مُکاشفہ 13 باب میں ظاہر ہوتا ہے۔ اور امریکہ ہمیشہ ہمارے سکوں پر، ایک عورت کی نمائندگی

کرتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ایک سکے پر، انڈین کا سر ہے، جو کہ ایک عورت کی تصویر کشی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں، اور اِسکی تاریخ سے واقف ہیں۔ ہر چیز، آزادی کی گھنٹی، اِسکے علاوہ سب کُچھ، جیسا کہ آزادی...... آزادی کی مُورت، یعنی ہر ایک چیز، ایک عورت میں ہے۔ ایک عورت؛ اور نمبر تیرہ۔ سمجھے؟ اب، یہ-یہ باتیں دیکھنے میں اچھی لگتی ہیں۔

(50) اور اب میں نے خُدا کے مُکاشفہ کے ذریعے نبوت کی تھی، اور 1933 میں ایک رویا دیکھی تھی، کہ آخری وقت سے پہلے یہ سات باتیں وقوع پذیر ہونگی۔ اور جیسا کہ، اُن میں سے ایک، یہ ہے کہ، ''میسولینی،'' جو اُس وقت ڈکٹیٹر بن رہا تھا،'' وہ ڈکٹیٹر بن جائے گا۔ اور، اِسی طرح، وہ ایتھوپیا جائے گا اور ایک حملہ کرے گا، اور ایتھوپیا کو جیت لے گا۔ اور رُوح نے، یہ کہا،' کہ وہ اُسکے قدموں میں گر پڑے گا۔''

(51) مُجھے حیرانگی ہوگی کہ اگر یہاں ٹیبر نیکل میں کوئی پرانے وقتوں کا ساتھی بیٹھا ہوا ہو، جس نے مُجھے یہ کہتے ہوئے سُنا ہو، جہاں ہم نے ریڈ مین ہال میں، بہت ہی برسوں پہلے اِس بات کو بیان کیا تھا۔ کیا آج رات، یہاں کوئی عمارت میں ہے، جب میں نے ریڈ مین ہال میں اِس بات کو بیان کیا تھا اگر کوئی موجود ہو، جب اُنکے پاس این۔ آر۔ اے۔ باہر تھی، اُس وقت جب روز ویلٹ کی پہلی اصطلاح تھی؟ میرا اندازہ ہے کہ یہاں ایک بھی نہیں ہے۔ کیا کوئی ہے؟ جی ہاں، جی ہاں، ایک، وہاں ہے۔ جی ہاں، مِسز۔ وِلسن، مُجھے اِسکے مُتعلق یاد ہے۔ میری بیوی بھی، پیچھے بیٹھی ہوئی موجود ہے۔ پُرانی پُشت میں سے یعنی اُن کے دِنوں میں سے موجود ہیں، صرف دو لوگ بچے ہیں۔

یہ تب کی بات ہے، جب اُنھوں نے کہا کہ یہ این۔ آر۔ اے۔ حیوان کی چھاپ ہے، اور میں نے کہا تھا،'' کہ اِس کا کوئی تعلق نہیں ہے، بالکل بھی نہیں ہے۔ حیوان کی چھاپ یہاں سے نہیں آنی ہے۔ اور یہ حیوان کی چھاپ نہیں ہوسکتی ہے۔ یہ تو روم سے آنی ہے۔''

(52) اور اب یاد رکھیں کہ یہ باتیں کہیں گئی تھیں۔ کہا گیا تھا،'' ایڈولف ہٹلر کا اختتام خفیہ طور پر ہوگا۔ اور وہ امریکہ پر جنگ مُسلط کرے گا۔ اور وہ سیمنٹ کی ایک-ایک عظیم چیز تعمیر

کرینگے، اور یہاں تک کہ وہ اِس میں رہیں گے۔ اور اِسی مقام پر، ٹھیک امریکی خوفناک طریقے سے ماریں گے۔'' اور یہ معاصرہ بندی کی لائن تھی، گیارہ برس قبل کہا گیا تھا اس سے پہلے کہ کبھی یہ تعمیر ہوتی۔ اور پھر کہا گیا، ''کہ اِس کا اختتام ہوجائے گا؛ اور امریکہ جنگ جیت جائے گا۔''

(53) اور پھر کہا گیا، کہ، ''تین اِزم ہیں؛ نازِازم، فیزِازم، اور کمیونزم۔'' اور میں نے کہا، ''کہ یہ سب کمیونزم میں ضم ہوجائیں گے۔ رُوس اِن تمام کو، کمیونزم میں سمیٹ لیگا۔''

(54) اور میں نے کہا، ''تب سائنس بہت ہی اہم حد تک پہنچ جائے گی، انسان بہت ہی ذہین ہوجائے گا، یہاں تک کہ وہ بہت ساری چیزیں ایجاد کرے گا حتیٰ کہ وہ ایک ایسی گاڑی بنانے جارہا ہے جو بالکل ایک انڈے کی شکل کی نظر آئے گی، اور اُسکے اُوپر ایک شیشے کی چھت ہوگی، اور اُسکے اسٹرینگ ویل کو چلانے کیلئے ایک دوسری طاقت کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔'' اور اب اُنھوں نے ایسی گاڑی حاصل کرلی ہے۔

(55) اور میں نے کہا، ''کہ پھر ہماری خواتین کے اخلاق اتنے گر جائیں گے، جب تک کہ وہ ساری قوموں کے سامنے رسوانہ ہوجائیں۔ وہ مرد کا لباس زیب تن کررہی ہیں۔ وہ اپنے کپڑے اُس وقت تک اُتارتی رہیں گی جب تک کہ وہ واقعی اپنے اندرونی کپڑوں پر نہیں آجاتیں، یہی سب کُچھ ہے۔ اور، آخرکار، وہ انجیر کے پتوں کو پہننے پر آجائیں گی۔''

اور اگر آپ، گُذشتہ مہینے کے لائف میگزین پر دھیان دیں، تو اُس میں ایک عورت انجیر کے پتوں کو پہنے ہوئے تھی۔ اور وہ رات کیلئے نئی فراک، یا گون تھا، جو بھی وہ رات کو پہنتے ہیں؛ جسکے ذریعے، اُسے صاف صاف دیکھ سکتے ہیں، انجیر کے پتوں نے اُس عورت کے خاص حصے کو چُھپا رکھا تھا؛ بغیر پٹی، یا پٹی سمیت، جو کھلا ہوا نہانے کا سوٹ ہوتا ہے، اور اُسکا اُوپر کا حصہ، بدن کو نمایا کرتا ہے۔ اور کیسے یہ چیزیں اب ہورہی ہیں!

(56) پھر میں نے کہا، ''کہ میں نے ایک عورت کو امریکہ میں کھڑے ہوئے دیکھا، جو بالکل ایک عظیم ملکہ یا اِسی طرح کی چیز لگتی تھی۔ اور وہ دیکھنے میں بڑی خوبصورت تھی، لیکن اپنے دِل سے بدکار تھی۔ اور اُس نے قوم کو، اپنے قدموں پر چلنے والا بنا لیا۔''

(57) اور پھر میں نے کہا کہ، ''آخر کار، اُس نے مجھے کہا واپس مشرق کی طرف دیکھ۔ اور، جب میں نے ایسا کیا، اور میں نے دیکھا، بالکل اِسطرح لگا، جیسے کہ یہ، دُنیا دھماکے سے پھٹ گئی ہو۔ اور جہاں تک میں دیکھ سکا، لکڑیوں کے سوا کچھ نہ تھا، اور۔ اور سُلگتیں چٹانیں پھٹ کر زمین سے باہر آ گیں تھیں۔''

اور یہ چیزیں دُنیا کے اختتام سے پہلے ہونی ہیں۔ اور اِن تینتیس برسوں میں، سات میں سے پانچ پوری ہو چُکی ہیں۔ اور ہم یہاں، یعنی واپس اختتام پر ہیں!

(58) اور پھر اُسی گھڑی میں اِس تنظیمی نظام کے خلاف بولا۔ اور میں آج رات، اب بھی میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، جیسا کہ یہ ایک گٹر کی مانند ہے، جو کہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں گندگی اِس میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور میں یقین نہیں کر سکتا کہ خُدا کبھی ایک ایسی چیز کو کلیسیا میں لائے گا، کیونکہ اُسے خُدا کے رُوح کے وسیلہ سے پیدا ہونا ہے اور پھر اُسے پاک وصاف کرنا ہے اِس سے پہلے کہ اُسے بلایا جائے۔ اور مسیح کا باطنی بدن، جس میں ہم رُوح القُدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے بپتسمہ لیتے ہیں۔

(59) جی ہاں، یقیناً یہ حوض کا نظام تنظیم کی ایک کامل مثال ہے۔ ایک عقلمند انسان کو دیکھنا چاہیے، اور اِس میں کبھی بھی نہیں جانا چاہیے، اور خُدا نے زمانوں میں سے ہوتے ہوئے اِس بات کا ثبوت دِیا ہے کہ وہ اِسکے خلاف ہے اور اُس نے اِسکے ساتھ کبھی کام نہیں کیا۔ کوئی گروپ...... بلکہ کسی بھی وقت ایک انسان ایک پیغام کے ساتھ اُٹھا، جیسے کہ لوتھر، ویسلی، یا اِسی طرح دوسرے، اور سمتھ، اور کیل وِن، اور وہ سب؛ جب اُنھوں نے منظّم ہونا شروع کیا، تو خُدا نے ایسی چیزوں کو الماری میں رکھ دِیا اور پھر کبھی دوبارہ ایک بیداری میں دورہ نہیں کیا۔

(60) تاریخ پر نگاہ ڈالیں۔ ایسا کبھی ایک مرتبہ بھی نہیں ہوا کہ خُدا نے کبھی ایک تنظیم کو لیا ہو، اور اِس میں سے بیداری پیدا کی ہو، کہیں بھی ایسا نہیں ہوا۔ اسلیئے، بائبل اور تاریخ کے ذریعے، ثبوت ملتا ہے کہ یہ خدا کی نظر میں ایک نجس چیز ہے، اِسلیئے میں اس کے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا۔ اسلیئے میں اِسکے خلاف ہوں۔ اور میں لوگوں کو اِس میں سے باہر نکالنے کی

کوشش کر رہا ہوں۔

(61) ہمیں اسرائیل کی طرح ، بلایا گیا ہے، اسلیئے اب یہ ایسا ہے، کہ مثالوں کے لیے اسرائیل کو دیکھیں۔ وہ سب، جب تک اُس چشمے کے ساتھ کھڑے رہے، وہ سب ٹھیک تھے۔ لیکن جب اُنھوں نے اپنے لیے حوض کھود لیے، یعنی انسان کے بنائے گئے نظام، تو خُدا نے اُنھیں وہیں پڑے رہنے کیلیئے چھوڑ دِیا۔ وہ ہمارے ساتھ بھی بالکل ویسا ہی کرے گا۔ ''اُنھوں نے اُسے، یعنی آبِ حیات کے چشمے کو فراموش کر دیا۔'' خُدا کی اُن لوگوں کے خلاف بس یہی شکایت تھی۔ ''کُچھ ایسا بنالیا کہ وہ لوگ کہہ سکیں، 'آپ نے دیکھا کہ ہم نے کیا کیا ہے!'''

(62) اب، موسیٰ کے۔۔ کے سفر کے دوران؛ جب خُدا نے، فضل کے وسیلہ، اُن لوگوں کو ایک نبی دِیا، اور اُن لوگوں کو آگ کا ستون دِیا کہ اُن کے آگے آگے چلے، اور نشانوں اور حیرت انگیز کاموں کے ذریعے ثابت کیا۔ فضل ہی نے یہ ساری چیزیں اُن کو دی تھیں۔ اسرائیل اب بھی، دیکھنے والی شریعت چاہتا تھا۔ اُنھوں نے شریعت لینے کیلیئے، فضل کو رد کر دیا۔

بالکل یہی کام آج لوگ کرتے ہیں۔ یہ لوگ تنظیمی نظام کو لینے کیلیئے، کلام کو رد کر دیتے ہیں، کیونکہ اُس میں جو یہ چاہیں وہ کر سکتے ہیں اور اُسی کیساتھ بنے رہتے ہیں۔ لیکن آپ مسیح میں یہ نہیں کر سکتے! آپ کو صاف اور شفاف ہو کر، مسیح میں ترتیب ہی میں آنا ہے۔

(63) انسانی بنائے گئے نظام یا حوض کیلیئے، یہ فواری کنویں کو چھوڑ دیتے ہیں، کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کوئی ایسا کر رہا ہے؟ کیا آپ ایک ایسے شخص کی ذہنی صورتِ حال کے متعلق تصور کر سکتے ہیں جو ایک فواری کنویں سے پیتا ہو، اور اُسے چھوڑ کر انسانی بنائے گئے حوض سے جس میں مینڈک، اور چھپکلیاں، اور رینگنے والی دموں کی مانند کیڑے، اور سب کُچھ جو اِسکے علاوہ اِس میں ہے اُسے لے؟''

یہ تو ذرا بھی سمجھداری والی بات نہیں لگتی ہے، لیکن یہی تو ہے جو لوگوں نے کیا ہے۔ اُنھوں نے کلام، یعنی خُدا کے منبع اور قوت کے اُس حقیقی چشمے کو چھوڑ دِیا، اور اپنے لیے حوض بنا لیے، تا کہ اُن میں سے پئیں۔ ویسا ہی جیسا اُنھوں نے تب کیا تھا، اِنھوں نے اب ایسا کیا

ہے۔وہ کہتے ہیں......

بلکہ اُس نے کہا،''اُنھوں نے مجُھے چھوڑ دِیا۔'' یہاں اُس نے، یہاں یرمیاہ 14:2 میں، یا، بلکہ 13 میں کہا۔اُس نے کہا،''اُنھوں نے مجُھ،آبِ حیات کے چشمہ کوچھوڑ دِیا۔''

(64)اب، ہم دیکھتے ہیں کہ ایک حوض کیا ہوتا ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کیا پکڑتا ہے۔ہم دیکھتے ہیں یہ کیسے بنتا ہے۔یہ ایک انسان کی بنائی گئی چیز ہے جوگندگی کی صُورت میں چھت سے آتی ہے۔وہ پانی جو برستا ہے،اور گندے چھت پر پڑتا ہے،اور یہ صرف چھت کی دُھلائی شُدہ دھول ہوتی ہے،اور یہ ایک انسان کے بنائے گئے راستے سے،انسان کے بنائے گئے پرنالے سے، انسان کے بنائے گئے ٹینک میں داخل ہوتا ہے۔اور ساری گندگی اُس میں جمع ہوجاتی ہے،اور–اور جراثیم،اور چھپکلیاں،اورمینڈک،اور اِسی طرح، زمین کی چیزیں اُس میں جمع ہوتی ہیں ۔اور، غور کریں، ٹھہرے ہوئے پانی میں یہ ناپاک جانور ہیں ؛ یعنی، رینگنے والی دُمیں۔رینگنے والی دُم کی طرح کا کیڑا صاف پانی میں زندہ نہیں رہ سکتا۔اگر وہ ایسا کرتا ہے،تو وہ ہلاک ہوجائے گا۔اُسے تو ٹھہرے ہوئے پانی ہی میں ہونا ہے۔

(65)اور یہی بات آج کے اِن بہت سارے خوشامدیوں کیساتھ ہے۔آپ رُوح القُدس کے تروتازہ پانی میں زندہ نہیں رہ سکتے۔اور یہی سبب ہے کہ وہ مضبوطی سے کلام کے خلاف ہیں،اور کہتے ہیں،''کہ اِس میں تو خود تضاد ہے۔اِس میں ایسا کُچھ بھی نہیں ہے۔'' ایسا اسلیئے ہے کیونکہ اُن کے پاس ایک قِسم کاٹھہرا ہوا پانی کا تالاب ہے تاکہ اُس میں رینگ سکیں۔ ٹھیک ہے۔

اسلیئے اُس میں بالکل مینڈک، اور چھپکلیاں، اور مینڈک کے بچے، اور ایسی ہی چیزیں ہوتی ہیں۔یہ نمی شُدہ زمین اور ٹھہرے ہوئے پانی کے تالاب کے چوگرد رہتے ہیں،تاکہ زندہ رہیں، کیونکہ یہ اُن کی فطرت ہے کہ یہیں رہیں۔اور آپ جانور کونہیں بدل سکتے جب تک کہ آپ اُس کی فطرت کونہیں بدل دیتے۔

اور آپ ایک انسان کو خُدا کا کلام نہیں دِکھا سکتے جب تک کہ آپ اُس کی فطرت کو

تبدیل نہ کردیں؛ اُس سے جو وہ ہے جب اُسکی اُس سے فطرت تبدیل ہو جائے، اور خُدا کا بیٹا بن جائے، اور رُوحُ القُدس اُس میں آ جائے۔ اسلیئے کہ رُوحُ القُدس نے خُدا کے کلام کو لکھا ہے!

(66) آج میں اپنے اچھے دوست، ڈاکٹر لی ویل کیساتھ بات کر رہا تھا، جو کہ یہاں موجود ہے۔ اور وہ واقعی ایک تھیالوجین ہیں، اور اسلیئے ہم اکثر اُن کیساتھ کلامِ مُقدس پر- پر اچھی اچھی باتیں کرتے ہیں۔ وہ بہت ذہین ہیں۔

اور ایک مرتبہ اِس نے مجُھ سے پوچھا کہ میں رُوحُ القُدس کے بنیادی ثبوت کے مُتعلق کیا سوچتا ہوں، ''کیا یہ غیر زبانوں میں بولنا تھا؟'' اور یہ بات کافی برس پہلے کی ہے۔

میں نے کہا، ''نہیں؛ میں ایسا نہیں سمجھتا۔''

اُس نے کہا، ''نہ ہی میں نے ایسا دیکھا ہے،'' کہا، ''جبکہ مجُھے ایسا ہی سکھایا گیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''کہ آپ کیا سوچتے ہیں کہ ثبوت کیا ہوگا؟''

(67) میں نے کہا، ''بہت مکمل ثبوت جو میں سوچ سکتا ہوں وہ محُبت ہے۔'' اور اِسی طرح ہم اِس پر باتیں کرتے رہے۔

اور تب میں نے سوچا کہ یہ آواز ذرا اچھی اور خوبصورت لگتی ہے پس میں نے اِسی بات کو پکڑ لیا۔ ''اسلیئے کہ ایک انسان محُبت کرتا ہے۔''

لیکن ایک دن خُداوند نے، ایک رویا میں، مجُھے دُرست کر دیا۔ اور اُس نے کہا، کہ، ''رُوحُ القُدس کا ثبوت یہ ہے جو کلام کو قبول کرتا ہے،'' نہ ہی محُبت، نہ ہی غیر زبانوں میں بولنا، بلکہ یہ کلامِ مُقدس کو قبول کرنا ہے۔

(68) اور تب ڈاکٹر لی ویل مجُھ سے کہہ رہے تھے، جیسا کہ، ''یہی کلامِ مُقدس ہے،'' اُس نے کہا، ''کیونکہ، یُوحنا 14 میں، یسُوع نے کہا، 'جب وہ یعنی رُوحُ القُدس تمہارے پاس آئے گا، تو یہ ساری باتیں تم پر ظاہر کرے گا، جو میں نے تمہیں سکھائی ہیں، اور آنے والی باتیں تم پر ظاہر کرے گا۔'''

اسلیئے رُوحُ القُدس کا یہی حقیقی ثبوت ہے! اُس نے ابھی تک مجُھے کوئی غلط بات نہیں بتائی۔ جیسا کہ، ’وہ جو کلام پر ایمان رکھتا ہے، اور یہی رُوحُ القُدس کا ثبوت ہے۔‘‘ کہ آپ اُسے قبول کر لیں۔

اسلیئے، کہ یسُوع نے کبھی نہیں کہا، ’’کہ جب رُوحُ القُدس آئیگا، تو تم غیر زبانوں میں بولو گے۔‘‘ اُس نے کبھی نہیں کہا، کہ رُوحُ القُدس آئیگا، تو تم اُن باتوں میں سے کوئی کرو گے۔ لیکن اُس نے کہا، ’’کہ وہ میری ہی اُن باتوں کو لے گا اور اُنھیں تم کو دِکھائیگا، اور تم پر آنے والی باتوں کو ظاہر کرے گا۔‘‘ اسلیئے یہاں خود یسُوع کے مُطابق، رُوحُ القُدس کا حقیقی نشان یہ ہے۔

(69) اسلیئے یہ سارے جذبات اور ایسی چیزیں جو لوگوں کے پاس ہوتی ہیں اور اُسی پر بسیرا کرتے ہیں، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ دیکھیں، اسلیئے کہ ایک تنظیم بن گئے ہیں، یا ایک ٹھہرا ہوا پانی کا تالاب، اور کبھی بھی ایک تنظیم ...... خُدا کے کامل کلام پر نہیں بنی۔ یہ ایسا کر ہی نہیں سکتی، کیونکہ آپ خُدا کو کوئی نام نہیں دے سکتے۔ نہیں، جناب!

(70) اِس کی وجہ یہ ہے، کہ آپ انسانوں کا جُھنڈ لیں جو کہ کلام پر ایمان رکھتے ہوں، اور پھر اُنھیں ایک تنظیم بنانے دیں۔ اور یہ پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں، ایک ہی سال کے عرصے میں اُس میں بیکار لوگوں کا ایک جُھنڈ گُھس جائے گا جن کے ساتھ آپ کُچھ بھی نہیں کر سکتے۔ وہ اختیار حاصل کر لینگے، اور آپ اُسکے مُتعلق کُچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ اسلیئے کہ یہ خُدا کا نظام نہیں ہے۔ یہ ایسا نہیں ہے، اسلیئے ہم جانتے ہیں کہ وہ چیز باہر ہے۔ یہ ایک حوض بن گیا ہے، اور ایک ایسی جگہ بن گئی ہے جہاں پر ہر ایک اِس، اُس، یا دوسرے پر سمجھوتہ کر لے گا، تاکہ اُس میں ممبر مل جائیں، یا پھر لوگوں کو اندر آنے دیں۔

(71) ہم اِس بات کو پاتے ہیں، کہ یہی نظام ایک وقت، پیچھے اسرائیلیوں کے دِنوں میں شروع ہوا تھا، جب اُنھوں نے ایسے ہی حوض کھود لیے تھے۔ اور وہاں ایک آدمی تھا اور فریسیوں کا ایک جُھنڈ بھی تھا جنھوں نے کُچھ ایسے ہی حوض کھود لیے تھے۔ اور اُنکے پاس ایک آدمی بنام ہیرودیس تھا، اور وہ فرمان جاری کرنے والا تھا، جو کہ اُس ریاست کا گورنر تھا۔

اور وہ نیچے ایک آدمی کو سُننے آیا جو اُن کی تنظیموں سے بیوقوف نہیں بنا تھا۔ اور وہ ایک نبی تھا۔ اور کبھی بھی نبی کا کسی بھی تنظیم سے کوئی واسطہ نہیں رہا، بلکہ اُس سے نفرت کرتا ہے۔ اُس نبی نے کہنا شروع کیا، ''تم اپنے دِلوں میں مت یہ کہو، 'کہ ابرہام ہمارا باپ ہے،' کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خُدا اِس قابل ہے کہ اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اُولاد پیدا کرسکتا ہے۔''

(72) اور اُن میں سے ایک اعلیٰ رُتبے والا شخص اُسے سُننے کیلئے آیا۔ اور اُس اعلیٰ رُتبے والے نے اپنے بھائی کی بیوی کو اُس سے جُدا کرکے اپنے پاس رکھ لیا تھا، اور اُس سے شادی کرلی تھی۔ اور اُس آدمی نے جب وہ چل کر اُسکے سامنے گیا تو کیا کیا اور کیا کہا؟ اُنھوں نے سوچا کہ وہ سمجھوتہ کرلیگا، اور کہے گا، ''اب، جناب، آپ، آپ کا ایک بہترین عہدہ ہے۔ اور آپ کو چاہیے کہ...... میں بڑا خوش ہوں کہ آج آپ مجھے سُننے کیلئے یہاں موجود ہیں۔''

پس یُوحنا چلتا ہوا اُسکے سامنے گیا، اور کہا، ''یہ تیرے لیے روا نہیں کہ تو اِس عورت کو رکھے۔'' اور پہلی ہی بات جو اُس نے کہی، وہ اُس کے گُناہ کے بارے میں چلایا۔

(73) دیکھیں، تنظیمیں ٹھہرے ہوئے پانی کے تالاب بناتی ہیں جہاں آدمی عورتوں کیساتھ رہ سکتا ہے، اور وہ عورتیں ایسے ہی چلتی رہتی ہیں، اور اپنے بال کٹاتی، چھوٹے کپڑے پہنتی، اور اِسکے علاوہ کُچھ بھی کرتی ہیں، اور پھر بھی خود کو مسیحی کہتی ہیں۔ لیکن ایک حقیقی چشمہ، ہیلیلو یاہ، جو کہ خُدا کی قدرت ہے، یہ وہاں رُک نہیں سکتا، کیونکہ یہ اُسے باہر کی طرف اچھالتا ہے۔ ''میں ہی آبِ حیات کا چشمہ ہوں۔ اُنھوں نے مجھے چھوڑ دیا، تاکہ اپنے لیے کُچھ حوض کھود لیں۔''

(74) اب، ہم ایک آبِ حیات کا چشمہ، دیکھتے ہیں، ایک آبِ حیات کا چشمہ کیا ہوتا ہے؟ اب ہم دیکھ چُکے ہیں کہ حوض کیا ہوتا ہے، اب ایک آبِ حیات کے چشمہ کو دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے؟ یہ ایک فواری کنواں ہوتا ہے۔

''ایک فواری کنواں، بھائی برنہم، یہ کیا ہوتا ہے؟'' یہ ایک کنواں ہوتا ہے جو ہمیشہ نیچے سے آتا ہے اور اپنے پانی کو باہر کو دھکیلتا ہے۔ یہ ہمیشہ ہی بہتا رہتا ہے۔ یہ اپنی مدد آپ کے تحت چلتا ہے۔ اور ہمیشہ تروتازہ اور صاف، ایک فواری کنواں ہوتا ہے، جو کہ آبِ حیات کا ایک

چشمہ ہے۔ یہ ٹھہرا ہوا اور مُردہ نہیں ہوتا ہے۔ یہ زندہ ہوتا ہے، یہ مُسلسل بدلتا رہتا ہے، اور یہ ہمیشہ اُوپر کی جانب کُچھ نیا لاتا رہتا ہے، یہ چلتا رہتا ہے، اور اپنے منبع سے آتا ہی رہتا ہے۔ یہ اپنے منبع سے۔ سے اِسکے پیچھے سے کھینچتا ہے، جو کہ اب بھی......آبِ حیات کا ایک چشمہ ہے جو اُوپر بہہ رہا ہے۔ خود ہی صاف شفاف ہوتا ہے؛ یہ صاف، خالص، اور شفاف پانی ہوتا ہے۔ یہ خود بخود ہی چلتا رہتا ہے؛ آپ کو بارش کیلئے انتظار نہیں کرنا پڑتا کہ اُسکے ٹینک کو اُوپر تک بھر دیں۔ یہ ہمیشہ ہی اُوپر بُلبلے اُٹھاتا رہتا ہے، اور اپنا پانی مُفت دیتا ہے۔ آپ کو اُسے پمپ کرنا، ہوا دینا، مروڑنا، یا اُسے جوڑنا نہیں پڑتا۔ یہی تو آبِ حیات کا چشمہ ہے۔

(75) آپ جانتے ہیں، آپ اُن پُرانے حوضوں کو لیجیے، اور اُس تھوڑے سے ٹھہرے ہوئے پانی کو باہر نکالنے کیلئے، آپ کو اُسے اُوپر نیچے کرنا اور اُوپر نیچے کرنا اور اُوپر نیچے کرنا، اور پمپ اور سب کرنا پڑتا ہے۔ ہُوں!

لیکن آبِ حیات کا ایک چشمہ، اُسے مُفت، بغیر کھینچنے، اور جوڑ کے، اور کسی بھی چیز کے علاوہ دیتا ہے۔ اوہ، میں اُس چشمہ کیلئے خوش ہوں! جی ہاں، جناب!

(76) اُسے کپڑے سے چھاننے کی ضرورت نہیں ہوتی، کہ طفیلی جراثیموں کو باہر نکالے۔ کیونکہ، یہ وہاں چٹان سے، اتنی گہرائی سے آتا ہے، حتیٰ کہ جہاں کوئی بھی طفیلی جراثیم نہیں ہوتا۔

اُسے اپنے اُوپر تعلیم کے کپڑے رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ دُرست بات ہے، یعنی انسانی تنظیم کی عقل سے بنائے گئے کُچھ دُنیاوی نظام؛ تاکہ آپ کو بتائیں، کہ آپ ایک نفسیات کے ماہر کے سامنے، آیا آپ منادی کرنے کے قابل ہیں کہ نہیں۔ لیکن اُسکے اُوپر یہ گندے چیتھڑے لٹکے ہوئے نہیں ہوتے ہیں۔ اور جیسے ہی آپ اِسے اُس پر ڈالیں گے تو وہ جلد ہی اِسے دھکیل کر گرا دیگا۔ اسلیئے آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ یہ کنواں ہمیشہ ہی، اُوپر کی جانب بُلبلے اُٹھاتا رہتا ہے۔ آپ اُن چیتھڑوں میں ایک بھی اُس پر ڈالیں گے، تو وہ اِسے سیدھا باہر ایک طرف یا دوسری طرف پھینک دے گا۔ اُس کے پاس تنظیمی چیتھڑوں کو اپنے اُوپر رکھنے کیلئے وقت نہیں ہوتا۔

(77) اُسے فلٹر کرنے کی، اور نہ ہی چھاننے کی، نہ ہی کھینچنے کی، نہ ہی کسی جھٹکے کی، نہ ہی اِسکے علاوہ کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ تو بس، اُوپر کی جانب اُچھلتا رہتا ہے۔ اُسے وقتی بارش پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ اُسے بھر دے۔ بارش تو ''بیداریاں ہیں؛'' جہاں تک سوتے کی بات ہے......تو یہ اُس زندگی کے چشمے میں ہے۔ ''جہاں لاش ہے، وہاں عقاب جمع ہو جائیں گے۔'' آپ کو بیداری کو پمپ نہیں کرنا پڑے گا؛ آپ کو کُچھ بھی اُوپر پمپ نہیں کرنا پڑے گا۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا پڑے گا بس اُس چشمے کے پاس آ جائیں۔ وہ ہمیشہ اچھے، اور تازے پانی سے بھرا رہتا ہے، اور اُس کا کہیں بھی اختتام نہیں ہوتا۔ وہ بس اُوپر ہی کی جانب اُچھلنا جاری رکھتا ہے۔

(78) آپ کو حوض کے پاس جا کر، یہ کہنا نہیں پڑیگا، ''ٹھیک ہے، اگر بارش اور ہو جائے اور کھلیان کو دھو دے، تو ہم پینے کیلیئے کُچھ پا لینگے۔'' سمجھے؟ میرے، میرے خُدایا! ایسا نہیں ہے۔ وہ فواری کنواں ہمیشہ ہی، اچھا اور ٹھنڈا پانی اُچھالنا جاری رکھتا ہے۔ آپ اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو یہ نہیں کہنا پڑے گا، ''ٹھیک ہے، میں اُس پُرانے حوض پر چلونگا۔ اسلیئے کہ ہم اُس میں سے پیا کرتے تھے، لیکن ابھی کافی عرصے سے بارش ہی نہیں برسی ہے۔ میں آپ کو بتا تا ہوں، وہ سُوکھ جائے گا۔''

(79) اِسی طرح سے انسان کے بنائے گئے یہ کُچھ نظام ہیں۔ یعنی اگر آپ کے پاس کوئی بہت بڑا کام ہے جو کر رہے ہیں، تو آپ اندر جا سکتے ہیں، یعنی ایک کیبل یا اِسی طرح کی کُچھ اور چیزیں بیچنے کا، یا- یا کسی اور قِسم کا کوئی کام چل رہا ہو، بڑی بڑی دعوتیں اور دوسری باتیں چل رہی ہوں، اور بیسمینٹ میں دعوتیں، اور جوئے کے کھیل، اور سب کُچھ چل رہا ہو، تو آپ اُس گھر کو بھرا ہوا پاتے ہیں۔

لیکن آپ وہاں جائیں جہاں وہ چشمہ اُوپر ہی اُچھلتا رہتا ہے، اور ہمیشہ، لوگ وہاں اُس میں سے اچھا، اور ٹھنڈا پانی پیتے ہیں۔ آپ اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں! پھر کہتے ہیں، ''اُن کے ہاں پچھلے دس سالوں سے بیداری نہیں آئی۔'' لیکن اگر آپ اُس چشمے کے پاس رہتے ہیں،

تو اُس میں ہمیشہ ہی بیداری چلتی رہتی ہے۔

(80) جیسا کہ اُس چھوٹے ویلشمین نے کہا۔یا، جب ایک مرتبہ اُن کے ویلش بیداری جاری تھی، تو وہاں کُچھ بااختیار قسم کے لوگ جو امریکہ سے تھے۔اُن میں سے کُچھ علمِ الٰہیات کے عظیم ڈاکٹر وہاں ویلش گئے، تاکہ اُس سب کے مُتعلق تلاش کریں کہ کہاں ہے اور کیا ہے۔ پس اُنھوں نے جو قمیضیں پہنی تھیں اُنکے کالر گھومے ہوئے تھے، اور اُن کی ڈاٹ لگی ہوئی ٹوپیاں تھیں، اور وہ سب سڑک پر چل رہے تھے۔

اور وہاں ایک چھوٹا سا پولیس والا آتا ہے، اپنے چھوٹے سے پیٹ کو ہلاتے ہوئے اور ڈنڈا اُسکے ہاتھ میں ہے، اور سیٹی بجا رہا ہوتا ہے، ''صلیب پر جہاں میرا نجات دہندہ مُوا، گُناہوں سے پاک کرنے کیلئے جہاں میں چلایا؛ جہاں میرے دل پر لہو چھڑکا گیا،'' اُسکے نام کی تمجید ہو،'' اور سڑک پر چلتے جا رہا تھا۔

پس اُنھوں نے کہا،''یہ آدمی ذرا مذہبی سا معلوم ہوتا ہے۔ہم اُسکے پاس جا کر پوچھیں گے۔''

اور اُنھوں نے کہا،''جناب عالیٰ!''

اُس نے کہا،''جی، جناب؟''

اُنھوں نے کہا،''ہم یہاں امریکہ سے آئے ہیں۔اور ہم نمائندے ہیں۔اور ہم یہاں جو ویلش کی بیداری کہلاتی ہے، اُس کی تحقیقات کرنے آئے ہیں۔ہم علمِ الٰہیات کے ڈاکٹر ہیں، اور ہم یہاں اِس بات کو دیکھنے آئے ہیں۔'' اُنھوں نے کہا،''ہم جاننا چاہتے ہیں کہ وہ بیداری کہاں ہے، اور کہاں پر چل رہی ہے۔''

اُس نے کہا،''جناب، آپ وہاں پہنچ چُکے ہیں۔اسلیئے کہ میں ہی ویلش کی بیداری ہوں۔'' آمین! ویلش کی بیداری مُجھ میں ہے۔یہاں ہے جہاں اِس وقت یہ ہے۔''

(81) اِسی طرح ہوتا ہے جب آپ آبِ حیات کے چشمے کے پاس رہتے ہیں۔یہ ہمیشہ ہی زندہ رہتا ہے، اور بُلبلے اُچھالتا اور اُچھالتا، اور اُچھالتا اور اچھالتا رہتا ہے۔اور اُس کا کہیں

اختتام نہیں ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہوتا،''کہ جاؤ دیکھو اگر کُچھ پانی ہو، یہاں لمبے عرصے سے بارش نہیں ہوئی ہے،'' وہ ایسا نہیں ہوتا ہے۔ وہ تو آبِ حیات کا چشمہ ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، کہ وہ اپنا پانی مُفت دیتا ہے۔

(82) آپ کو اُسے جاننے کیلئے، اُس پر چھاننے کا کپڑا نہیں ڈالنا پڑے گا؛ اور نہ ہی کُچھ تعلیمی کپڑے؛ تا کہ آپ اُسے منادی کیلئے باہر بھیجیں، اور دیکھیں کہ آیا کہ وہ اپنے الفاظ دُرست طریقے سے ادا کرسکتا ہے، اور اُنھیں دُرست بول سکتا ہے، اور کیا وہ اپنی اِسم اور اِسمِ معرفت، اور صفت، اور اِسی طرح دوسری چیزوں کو استعمال کرسکتا ہے۔ جبکہ اِن میں سے بہتیروں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ خود کون ہیں، لیکن دیکھیں، وہ بالکل، اُسی چشمے کے پاس رہتا ہے۔

(83) اُسے وقتی بارش پر تکیہ نہیں کرنا پڑتا، کہ اُسے بھرے، اور نہ ہی اُسے، وقتی بیداریوں کو لینا پڑتا ہے۔ اُسے ایسا نہیں کرنا پڑتا ہے، کیونکہ اُس کی طاقت اور اُس کا خالص پن اُسی کے ساتھ منسلک ہے۔ جہاں یہ کلام ہے، وہاں اِسکی اپنی طاقت ہے! جب ایک انسان اِسے اپنے دل میں حاصل کرلیتا ہے، تو پھر وہ اِس کا خالص پن حاصل کرلیتا ہے۔ پھر وہ اِس کی اپنی طاقت حاصل کرلیتا ہے۔ یہ خود ٹھیک کلام کے اندر ہے، اور زندگی کی بہاریں نکلتی ہیں۔

(84) جیسے ہی اسرائیلی اُس سے دُور ہوتے تھے، تو وہ مُصیبت میں پڑ جاتے تھے۔ ہر بار جب بھی وہ اُس سے دُور ہوتے، تو وہ مُصیبت میں پڑ جاتے تھے۔

بالکل جیسے اب ہم کرتے ہیں۔ جب بیداری اُس سے دُور جاتی ہے، تو پھر وہ اچھا نہیں ہوتا ہے۔ انسان خود ہی کئی کنویں کھودتا ہے، اور، یا پھر ٹھہرے ہوئے پانی کے حوض، اور پھر وہاں اُنکے پاس جاتا ہے۔

(85) لیکن اُس نے ہمیشہ اُن کی مدد کی۔ جب وہ بحرِ قلزم پر بڑ بڑائے، جب وہ وہاں بڑبڑائے......تب بھی، اُس دُوران، اُس نے وعدہ کیا تھا، اُس نے اُن سے ایک وعدہ کیا تھا۔ اگر ہم اِس بات کو اپنے طریقے سے دیکھیں، تو اُسے اُنھیں ٹھیک پیچھے بھیج دینا چاہیے تھا؛

لیکن اُس نے اُنھیں وہاں لے جانے کا وعدہ کیا تھا۔

اُس نے کیا کیا؟ اُن بنی اسرائیلیوں کو، اُس نے، اُن کے نبی کی شناخت کیلئے، آگ کا ستون اور ہر ایک چیز ظاہر کی۔ اور وہ اُنھیں اُس سمندر تک لے گیا۔ اور، ہمیشہ ہی، اُسکے خلاف مُصیبت رہی ہے۔ اور پھر وہاں فرعون اور اُسکی فوج آموجود ہوئی۔ اور آپ جانتے ہیں خُدا نے کیا کیا؟ اُس نے اُس حوض کو، یعنی بحرِ قلزم کو جو ٹھہرا ہوا تھا کھول دِیا۔

بحرِ مُردار دُنیا میں مُردار چیز ہے۔ وہ واقعی مُردہ ہے۔ وہ ٹھہرا ہوا ہے۔ اُس میں کُچھ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔

اور اُس نے اُسے کھول دِیا، اور اُن لوگوں کو دوسری جانب پہنچا دِیا۔ اور وہ اُنھیں وہاں لے گیا۔ جہاں اُنھیں ایسی کسی چیز کے بندھن میں نہیں رہنا تھا۔

(86) بیابان میں، اُنھوں نے اُن تالابوں کو تلاش کیا جن پر وہ بھروسہ نہیں کر سکتے تھے: کیونکہ وہ خشک تھے۔ اور ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں، کہ وہ پانی کے ایک گڑھے سے دوسرے کی طرف گئے۔ اسلیئے جب وہ بیابان میں ہی تھے، تو پانی پیئے بغیر، اُنھوں نے فاقوں ہی سے مر جانا تھا۔ اور وہ وہاں گڑھے پر، یعنی ایک تالاب پر گئے ہوں گے؛ اور وہ بھی سُوکھا ہوا ہوگا۔ اور پھر وہ کسی اور دوسری جگہ پر گئے ہونگے؛ وہ بھی سُوکھا ہوا ہوگا۔ وہ یہ نہیں سوچ سکتے تھے کہ اُنھیں کبھی پینے کیلئے پانی ملے گا۔

اور پھر اُس نامناسب جگہ پر یعنی اُس بیابان میں، اُن لوگوں کو پانی ملا۔ اور وہ ایک چٹان میں تھا۔ وہ ایک چٹان میں تھا۔ کیا ایک انسان بہت ہی نامناسب جگہ پر پانی ملنے کی تمنا کریگا، وہ بھی بیابان کے درمیان ایک خشک چٹان سے۔ لیکن، آپ دیکھیں، کہ خُدا ایسے ہی کام کرتا ہے۔ بہت ہی نامناسب جگہ میں، بہت ہی غیر معمولی طریقے سے۔ اسلیئے ہمارے ساتھ ہمیشہ یہی ہوا ہے۔

(87) لوگ سوچتے ہیں کہ اِن کے پاس بہت بڑی تنظیمیں ہونی چاہئیں، جو ایک ساتھ، اِن سب کو اکھٹے کرے اور چاروں طرف سے ایک بہت بڑی بھیڑ اکھٹی ہو، اور اِس طرح،

ہزاروں کوایک ساتھ جمع کریں، تا کہ اِس طرح، سب مل کر ایک بیداری لائیں۔

کبھی کبھار خُدا ادنیٰ سے شخص کو پکڑ لیتا ہے یہاں تک کہ جو اپنی اے بی سی کو بھی نہیں جانتا، اور ٹھیک اُن ہی ناخواند لوگوں کے درمیان جو مُشکل سے اپنے سیدھے اور اُلٹے ہاتھ کے مُتعلق بھی نہیں جانتے، وہ ایک بیداری لا سکتا ہے جو دُنیا کو ہلا سکتی ہے۔ اُس نے یُوحنا کے وقت میں ایسا ہی کیا۔ اُس نے نبیوں کے وقت میں ایسا ہی کیا۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے، اُن میں سے کوئی بھی، تعلیم یافتہ نہ تھا، لیکن خُدا نے اُنھیں پکڑا اور اُن کیساتھ کچھ کیا۔

(88) وہ چٹان تھا۔ اور اُس چٹان میں سے پانی بہہ نکلا تھا۔ اور اُسے ضرور مارنا ہی تھا، اور اُس نے چٹان کو حکم دِیا۔ اور اُس نے کثرت سے خالص، تازہ، اور صاف پانی ہر ایک کو دِیا تا کہ وہ پی سکیں۔ اُس نے اُن سب کو بچایا جنھوں نے اُس سے پیا۔ اور یُوحنا 16:3 ایک کامل مثال ہے۔

......کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی مُحبت رکھی، کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا،......

تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے،

(89) خُدا نے اُس چٹان کو، کلوری پر مارا۔ ہمارا انصاف اُسی پر تھا، کہ اُس میں سے زندگی کی رُوح آئے جو مُجھے اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی دے۔ وہاں بیابان میں وہ، اِسی کی ایک کامل مثال تھی۔

(90) اُنھوں نے کبھی کھینچنا، کھودنا، پمپ کرنا، یا ایسا کوئی کام نہیں کیا؛ بلکہ اُسکے مُہیا کردہ طریقے سے، اُس میں مُفت شریک ہو گئے۔ جبکہ، اُنھیں گھڑا کھودنا نہیں پڑا تھا۔ نہ ہی اُنھیں بالٹی کیساتھ اُسے اُوپر کھینچنا پڑا تھا۔ نہ ہی اُنھیں گُمانا پڑا تھا۔ وہ صرف اُس میں شریک ہوئے تھے۔

اب یہ سب یہاں ہے۔ آپ کو کسی کے ساتھ بھی نہیں جڑنا ہے۔ آپ کو مذبح پر نہیں جانا پڑے گا کہ کوئی کام کریں، اور اُسے پمپ کریں۔ آپ کو ایک لفظ بار بار ہی نہیں کہنا ہے، ایسا کہ آپ کی زبان ہی گڑ بڑ ہو جائے۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا ہے کہ اُس میں، خُدا کے مُہیا

کردہ طریقے سے، مُفت شریک ہو جائیں۔ پمپ نہیں کرنا ہے، دھکیلنا نہیں ہے، اور نہ ہی کُچھ اور کرنا ہے؛ صرف اُسے، مُفت حاصل کرلیں۔ آپ کو کُچھ بھی نہیں کرنا پڑ نا؛ صرف اُس میں شریک ہو جائیں۔ پس میں، یہ بات کہہ سکتا ہوں۔ کہ صرف ایمان رکھنا ہے۔

اُنھیں اُسکے لیے کبھی نہیں کرنا پڑا تھا۔ نہ ہی کبھی اُسکے لیے گڑھا کھودنا پڑا تھا۔ اُنھیں اُسکے لیے، کبھی بھی ساری رات نیچے بیٹھ کر چلانا نہیں پڑا تھا۔ وہ صرف اُس میں شریک ہوئے؛ اُسے مارا گیا اور وہ تیار تھا۔ یہ بات دُرست ہے۔

(91) اب میں یہاں ایک آدمی کو دیکھ رہا ہوں، جو یہاں پیچھے کمرے میں بیٹھا ہوا ہے۔ مُجھے یاد ہے کہ میں اُسے، ایک دِن اُس ایک پرانے جانوروں کے اصطبل پر بتا رہا تھا، جو جانوروں کے چارہ دان کے پاس تھا۔

اور اُس نے کہا، ''لیکن میں تو اچھا نہیں ہوں۔''

(92) میں نے کہا، ''میں جانتا ہوں کہ آپ اچھے نہیں ہیں۔'' اور میں نے کہا، ''اِسی طرح، میں بھی نہیں ہوں۔'' لیکن میں نے کہا، ''آپ وہ دیکھ رہے ہیں جو آپ ہیں۔ آپ کیا ہیں یہ دیکھنا ترک کرو، اور دیکھو کہ وہ کیا ہے۔''

اُس نے کہا، ''اگر میں اِن سگریٹوں کو چھوڑ سکوں، تو بھائی برینہم، میں۔میں۔میں ایک مسیحی ہو جاونگا۔''

(93) میں نے کہا، ''اُنھیں مت چھوڑیں۔ آپ اچھا بننے کی کوشش کررہے ہیں اور پھر اُس کے پاس آئیں گے۔ وہ کبھی بھی اچھے انسان کو بچانے نہیں آیا؛ وہ بُرے انسان کو بچانے آیا جو کہ جانتے ہیں کہ وہ بُرے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''تو ٹھیک ہے......''

میں نے کہا، تو سُنو، تم دوزخ میں نہیں جانا چاہتے ہو، کیا تم چاہتے ہو؟

اُس نے کہا، ''نہیں۔''

(94) میں نے کہا، ''اچھی بات ہے، آپ کو جانا بھی نہیں چاہیے۔ وہ اسلیئے مرا تا کہ آپ

وہاں نہ جائیں۔''

اُس نے کہا،''تو پھر مجھے کیا کرنا ہے؟''

میں نے کہا،'' کُچھ بھی نہیں۔ یہ تو سادہ سا ہے۔''

اُس نے کہا،''لیکن اگر میں کر سکا تو......''

(95) میں نے کہا،'' تو پھر تم، دوبارہ اُس سگریٹ کے پیچھے جاوگے۔ اُس سگریٹ کے مُتعلق سوچنا ترک کر دو۔ صرف یاد رکھو، اُسکے مُتعلق سوچو، اُس نے کیا کیا، اور وہ کیا ہے؛ نہ کہ تم کیا ہو۔ آپ اچھے نہیں ہیں؛ اور نہ کبھی آپ تھے، اور نہ کبھی ہونگے۔ لیکن، جو وہ ہے، وہی ایک ہے!''

اور میں نے کہا،'' اب، آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا ہے؛ اگر اُس نے وہاں آپ کی جگہ لے لی، تو آپ کی صرف یہی مرضی ہونی چاہیے کہ اُسے قبول کریں جو اُس نے کیا۔ صرف ایک ہی کام آپ کو کرنا پڑے گا کہ صرف اُسے قبول کریں۔

'' کیوں،'' اُس نے کہا،'' یہ تو سادہ سا ہے۔ میں ایسا کرونگا۔''

(96) میں نے کہا،'' یہاں نالا موجود ہے۔'' سمجھے؟ میں اُسے وہاں لایا اور یسُوع مسیح کے نام میں اُسے بپتسمہ دِیا۔

اُسکے کُچھ لوگ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور میں- میں جانتا ہوں کہ اُنھیں کُچھ مذاق سا معلوم ہوا کہ میں کیا کر رہا ہوں، لیکن میں جانتا تھا کہ میں کیا کر رہا تھا۔ میں نے اِس آدمی میں کوئی حقیقی چیز دیکھی تھی۔ میں اُسے وہاں دیکھ سکتا تھا، اور میں نے اُسے لیا اور اُسے خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دِیا۔

اور، جب میں نے ایسا کر دِیا، تو اِسے زیادہ عرصے نہیں ہوا تھا کہ میں اُس کے بیٹے کے گھر گیا۔ میں نے ایک-ایک درخت کے مُتعلق ایک رویا دیکھی جو کہ اپنی ایک خاص جگہ سے ٹوٹ گیا تھا، اور آدمی پر گر گیا تھا، اور اُس کی کمر تقریباً ٹوٹ ہی گئی تھی۔ اُسے ہسپتال لے جایا گیا۔ اور اُس رات خُداوند نے، مجھ پر منکشف کیا، کہ یہ سگریٹوں کا اختتام ہے۔

اسطرح اگلے دِن وہ سگریٹ چاہتا تھا۔ میں نے کہا، ''میں اُسکے لیے ایک کارٹن خریدونگا اور اُسکے پاس لے جاونگا۔ آپ ذرا دھیان دیں اور دیکھیں، اُسکے سگریٹ کے دِن جاچکے تھے۔'' تب سے اُس نے ایک بھی نہیں پی، اور نہ ہی پھر کبھی اُسکی خواہش کی۔ خُدا ہے!

(97) دیکھیں، پہلا کام جو آپ کو کرنا ہے اُس چشمے کے پاس آجائیں۔ آپ کو اُس پانی کے پاس آنا ہی چاہیے، اور اِس بات کو محسوس کریں کہ آپ کُچھ بھی نہیں کر سکتے۔ یہ وہ ہے جو اُس نے آپ کیلئے کیا ہے۔ آپ کو کھودنے کی ضرورت نہیں ہے؛ آپکو پمپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ آپ کو اِسے چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے؛ آپ کو اُس کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنے کی ضرورت ہے کہ وہاں جائیں اور پیئیں۔ یہی سب کُچھ ہے۔ اگر آپ پیاسے ہیں: تو پیئیں!

(98) اب، وہ ہی چٹان ہے۔ خُدا نے اُسے ہمارے لیے مارا، اور اُس نے کثرت سے خالص، اور صاف پانی دِیا۔ وہ آج بھی، ہر ایک کیلئے جو ایمان رکھے گا، ایسا ہی کرے گا۔ بیشک، یہ اُس کا، اپنے لوگوں پر، یعنی ہم پر فضل ہے۔

(99) کُچھ اِسطرح کی چیزیں موجود ہیں، جس طرح آج کل کے لوگ ہیں، جو ہر چیز کو حاصل کرنے کیلئے تیار ہیں جو کہ وہ کر سکتے ہیں، لیکن اِسکے بدلے میں کوئی بھی خدمت کرنا نہیں چاہتے۔ اب اسرائیلی چٹان سے۔ سے پینے کیلئے تیار تھے، لیکن وہ نہیں چاہتے تھے کہ خُدا یعنی اُسکی خدمت کریں جو کہ اُسکا حق تھا۔

(100) اور وہ ہمیشہ ہمیں ایک خدمت دیتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، حتیٰ کہ ہم اُسکے بغیر سانس بھی نہیں لے سکتے۔ ہم خُدا کی مدد کے بغیر سانس بھی نہیں لے سکتے۔ اِسی طرح ہم اُس پر بھروسہ کیے ہوئے ہیں۔ اور، اب بھی، اگر ہم کُچھ اور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو وہ ہمیں توڑ چھوڑ دیتا ہے اِسلیئے اُس کے لیے کُچھ کرنا پڑیگا۔ اُس نے ہم سے کُچھ کرنے کو کہا ہے، جاؤ کسی کو دیکھو، جاؤ کسی کیلئے دُعا کرو، جاؤ کسی کی مدد کرو، وہ ہمیں ایسا کرنے کیلئے، تقریباً توڑا دیتا ہے۔ لیکن ہم اُسکی خدمت کیلئے کُچھ بھی کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

(101) اُسکی شکایت تھی، ’’ کہ اُنھوں نے مجھے، یعنی کلام کو چھوڑ دیا؛ اور اِسکی بجائے، ایک شکستہ حوض کو قبول کرلیا۔ اُسے قبول کرلیا......اور اُنھوں نے مُجھ، زندگی کے چشمے، یعنی آبِ حیات کے چشمے کو چھوڑ دِیا؛ اور اِسکی بجائے اُنھوں نے ایک ٹھہرے ہوئے حوض سے پینے کی خواہش کی۔‘‘ کیا آپ یہ تصور کرسکتے ہیں؟

(102) کیا اب آپ ایک شخص سے تصور کرسکتے ہیں، کہ، یہاں ایک فواری کنواں موجود ہو جو بہترین، چق مق کے پتھر والا پانی، ٹھیک چٹان کے سینے سے باہر، نیچے ریت کے بستر پر سے اُنڈیل رہا ہو، اور وغیرہ وغیرہ، اتنا ہی ٹھنڈا اور اچھا جتنا کہ وہ ہوسکتا ہے؛ اور اُسکی بجائے وہ وہاں ایک حوض سے پیئے، جو کہ کھلیان کے اُوپر کا، اور چھتوں کا دُھلائی شُدہ، اور اُس تمام عمارت کے چاروں اطراف کا ہو؟ وہاں سے پانی بہتا ہوا ٹھیک، سیدھا اُس حوض میں، یعنی کھلیانوں، اصطبلوں اور چارہ گاہوں، اور ہر ایک جگہ سے ٹھیک بہتا ہوا اُس حوض میں پھر داخل ہوتا ہے، اور ہم چاہتے ہیں کہ......اُس میں سے پیئیں اِس سے پہلے کہ ہم اُس فواری کنویں کے پاس جائیں؟ تو اُس شخص کے ساتھ ضرور کوئی ذہنی گڑ بڑ ہے۔ یہ دُرست بات ہے۔

(103) اور جب ایک مرد یا ایک عورت ایک تنظیم کو لے لیتے ہیں اور اُسی پر کھڑے ہو جاتے ہیں، تو تب وہ بال کٹانے، چھوٹے کپڑے پہننے، میک اپ، اور اِسی قِسم کی بیکار چیزوں کی اجازت دیتے ہیں، اور کُچھ اِسطرح کے ایک-ایک آدھ چھوٹے چھوٹے پروگرام، اور پھر یہ تمام اِسی طرح جاری رہتے ہیں، اور گیند کھیلنے کو جاتے ہیں، اور-اور تمام غلط قِسم کے کام کرتے ہیں، اور اِنھیں کاموں میں لگے رہتے ہیں؛ اور اِس سے بہترین کام یہ ہے کہ وہ خُدا کے پُرانے رواج کے کلام کو پکڑیں جو کانٹ اور چھانٹ کرتا ہے، اور عورتوں کو باہر نکالتا ہے، اور اُن کو لیتا اور اُنھیں دُرست کرتا اور دُرست عمل کراتا ہے، اور آپ میں سے تمباکو اور سگریٹ، قسموں اور لعنتوں، اور جھوٹ اور چوری کو، نکال کر باہر کر دیتا ہے، اور آپ میں سے ساری دُنیاداری باہر کر دیتا ہے، اور آپ کو کوئی چیز دیتا ہے جو کہ کامل سکون ہوتا ہے۔ کیوں ایک مرد یا ایک عورت ایسی ہی ایک کسی چیز کیلیئے جاتے ہیں جو کہ آرام کیلیئے ہو؟

اُس میں آپ کیسے آرام پا سکتے ہیں؟

(104) آپ ٹھہرے ہوئے پانی کے ایک حوض میں سے کیسے تازہ پانی پی سکتے ہیں؟ کیوں ایک شخص ایسا کرے گا......اگر ایک شخص ٹھہرے ہوئے پانی کے حوض کے پاس جاتا ہے کہ اُس میں سے پانی پیئے، جبکہ ایک فواری کنواں کُھلا ہوا ہے، آپ کہیں گے، ''کہ ضرور اُس شخص کے ذہن کے ساتھ کچھ گڑ بڑ ہے۔''

اور اگر ایک مرد یا ایک عورت آرام تلاش کرنے کیلئے ایسی ہی کسی جگہ پر جاتے ہیں، تو پھر ضرور اُس شخص کے ساتھ کوئی روحانی گڑ بڑ ہے۔ وہ کلام کو نہیں چاہتے ہیں۔ اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ اُن کی فطرت اب تک مینڈک، ٹیڈ پول، اور کُچھ ایسی ہی چیز کی طرح ہے، اور یہ درست ہے، اُس کی فطرت کُچھ ایسی ہے کہ وہ ٹھہرے ہوئے تالاب کو پسند کرتا ہے، کیونکہ اُس قسم کی چیزیں ایک تازہ تالاب کے پانی میں نہیں رہیں گی۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے؛ اسلیئے کہ یہ تازہ پانی ہے۔ لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتے۔

(105) اب، شکایت یہ تھی، ''کہ اُنھوں نے اُسے چھوڑ دِیا۔'' اور آج بھی لوگوں نے بالکل وہی کام کیا ہے۔

اب کنویں پر موجود عورت پر نگاہ ڈالیں۔ خیر، وہ عورت یعقوب کے کنویں پر آئی، اور وہ ہمیشہ ہی وہاں سے، یعنی یعقوب کے کنویں سے پانی بھرا کرتی تھی۔ اسلیئے اب ہم، یعقوب کے کنویں کو تنظیم کہیں گے، کیونکہ اُس نے اُن میں سے تین کھودے تھے؛ اور ایک یہ بھی کھودا تھا۔ اب، اُس عورت کی ایک لمبی چوڑی کہانی تھی۔ اُس نے کہا، ''اب، یہ کنواں ہمارے باپ، یعقوب نے کھودا تھا۔ اُس نے اِس میں سے پیا، اور اُسکے مویشیوں، اور ہر ایک نے اِس میں سے پیا۔ کیا یہ ہمارے لیے کافی نہیں ہے؟''

(106) اُس نے کہا، ''لیکن جو پانی تم یہاں سے پیتے ہو، تو تم دوبارہ پیاسے ہو جاتے ہو، اور تمہیں اِسے لینے کیلئے پھر واپس آنا پڑتا ہے۔ لیکن،'' کہا، ''وہ پانی جو میں تجھے دیتا ہوں ایک چشمہ ہے، ایک ایسا جھرنا جو اندر کی طرف سے اُوپر کی جانب اُبھرتا ہے، اور تجھے اِسے

لینے کیلئے یہاں نہیں آنا پڑے گا۔ یہ ٹھیک تمہارے ساتھ ہے۔''

(107) غور کریں ۔مگر جب اُس عورت نے اُس ایک رُوحانی چشمے کو دریافت کرلیا جو اُس سے ، ایک رُوحانی نشان کے ذریعے ہم کلام ہوا جس کیلئے وہ منتظر رہی تھی ،تو اُس نے یعقوب کے تنظیمی نظام کو چھوڑ دِیا اور پھر کبھی دوبارہ اُسکے پاس نہ گئی، کیونکہ اُس نے ایک حقیقی چٹان کو دریافت کرلیا تھا۔ سمجھے؟ وہ شہر کی جانب دوڑ گئی۔ وہ گُناہ سے پار ہوگئی تھی۔ وہ اب مزید ناپاک عورت نہیں رہی تھی ۔ اُس نے کہا،'' آؤ، دیکھو جو میں نے پایا ہے، ایک ایسا انسان جس نے مجُھے وہ باتیں بتائیں جو میں نے کیں تھیں۔ کیا یہی وہ مسیح نہیں ہے؟'' وہ......شاید وہ کنواں اچھا ہی رہا تھا؛ اُس نے اپنا مقصد پورا کیا تھا۔لیکن اب وہ ایک حقیقی چشمے کے پاس موجود تھی۔ حوض اُس وقت تک ٹھیک تھا جب تک کہ وہ حقیقی چشمہ نہیں پھُوٹا تھا۔مگر اب جب حقیقی چشمہ آ گیا ہے،تو پھر حوض اپنی طاقت کھو چُکا ہے۔ اُس نے پینے کیلئے ایک بہترین مقام کو پالیا۔

(108) اور یہاں ایک بہترین مقام ہے۔ یہاں ایک بہترین مقام ہے،اور وہ مسیح میں ہے۔ مُقدس یُوحنا 7:37 اور 38 میں ،یسُوع نے ،عیدِ خیام کے آخری دِن کہا،'' اگر کوئی پیاسا ہو،تو وہ میرے پاس آ کر، پیئے۔'' جبکہ وہ سب خوشی منا رہے تھے۔ اُن کے پاس مذبح کے نیچے سے تھوڑا سا پانی مُشکل سے نکل کر آ رہا تھا ، اور-اور وہ سب اُسی میں سے،عید کی خوشی ، میں- میں پی رہے تھے۔ اور کہا،'' ہمارے باپ دادا نے بیابان میں اُس رُوحانی چٹان میں سے پیا۔'' دیکھیں ، اُنھوں نے اپنے لیے حوض کھود لیے تھے، کہیں سے وہ کُچھ ٹھہرا ہوا پانی کھینچ کر لے آئے تھے،اور یہ ہیکل کے پیچھے سے مُشکل سے نکل رہا تھا۔ اور وہ سب اُس پانی کے گرد جمع ہو جاتے اور پیتے ،اور کہتے،''برسوں پہلے، ہمارے باپ دادا نے بیابان میں پیا۔''

یسُوع نے کہا،''میں ہی وہ چٹان ہوں ، جو بیابان میں تھی۔'' کہا،''ہم نے آسمان سے من کھایا، جو خُدا نے نیچے برسایا۔''

(109) اُس نے کہا،''میں ہی وہ من ہوں۔'' وہ ، وہی چشمہ، اُن کے درمیان کھڑا تھا۔ وہی زندگی کی روٹی اُن کے درمیان کھڑی تھی۔

لیکن تب وہ بھی اُسے نہیں چاہتے تھے۔ اُس کی بجائے اُن کے پاس اپنے حوض تھے؛ کیونکہ، انسان نے اِنھیں بنایا تھا، لیکن خُدا نے اُسے بھیجا تھا۔ بالکل یہی فرق ہے۔ اُنھوں نے اپنے لیے حوض کھود لیے!

(110) اُس نے کہا، ''اگر کوئی انسان پیاسا ہو، تو میرے پاس آ کر، پیئے۔'' یہ ہی وہ چشمہ ہے۔

اور جیسا کہ کلامِ مُقدس میں آیا ہے، ''اُس کے اندر سے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔'' اوہ، وہ ہی وہ فواری کنواں ہے! ''اُس کے اندر سے، یا انتہائی اندرونی طرف سے، زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہو جائیں گی۔''

(111) یہ وہی چٹان ہے جو وہاں پر تھی...... یہ مُصیبت کے وقت میں، حاجرہ کی چٹان تھی؛ جب اُس کا بچہ مرنے کو تھا، جب اُسے پڑاؤ سے باہر نکال دِیا گیا تھا، اور ساتھ ہی چھوٹے اسماعیل کو باہر نکال دِیا تھا۔ اُس کا پانی، جو اُس نے اپنے حوض میں سے اپنے ساتھ لیا تھا، ختم ہو گیا تھا۔ اور اُس نے چھوٹے اسماعیل کو نیچے لٹا دیا؛ اور ایک تیر کے ٹپے پر دُور، آگے چلی گئی، اور روئی، اور، اوہ، کیونکہ وہ بچے کو مرتے ہوئے دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔ اور اُسی گھڑی، خُداوند کا فرشتہ ہم کلام ہوا، اور اُس نے بیر...... بیر سبع کو پایا، جہاں- جہاں وہ کنواں بہہ رہا تھا، اور تب سے آج تک یہ بہہ رہا ہے۔ وہ چٹان بیابان میں، حاجرہ کا بیر سبع تھا۔

(112) وہی یہاں لہو کے چشمے سے بھرا ہوا کھڑا ہے، جو اُس دن، وہاں ہیکل میں کھڑا تھا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... طوفان کے وقت۔ زکریاہ 13 ویں باب میں، یہ وہی سوتا تھا جو داؤد کے گھرانے کیلئے، گُناہ، اور ناپاکی (گُناہ) کو دھونے کیلئے پھُوٹ نکلا۔ یہ وہی چشمہ تھا۔ اور زبُور 9:36 میں، وہ داؤد کا آبِ حیات تھا۔ اور وہ اب بھی داؤد کے گھرانے کا سوتا ہے۔

اور وہ شاعر کے، دل میں بھی ہے۔ شاعر نے کہا:

ایک چشمہ جو کہ لہو سے بھرا ہے،

جو عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے،
جب گُنہگار اُس لہو میں ڈوب جاتے ہیں،
تو اُن کے گُناہوں کے تمام دھبے مٹ جاتے ہیں۔

یہ وہ چشمہ ہے، جو زندگی کا چشمہ ہے۔اور وہ خُدا کا کلام ہے۔

(113) اِن اخیر دِنوں کے لوگ اُسے، یعنی کلام کو بُھول چُکے ہیں، جو کہ زندگی کا پانی ہے؛ اور اِنھوں نے تنظیمی حوضوں کو کھود لیا ہے؛ اور، دوبارہ، گڑھے، کھود لیے ہیں!

(114) اور اب ہم اِس بات کو پاتے ہیں، کہ اِن کے پاس شکستہ حوض ہیں۔ اور پھر یہ حوض بے ایمانی کے جراثیموں، بے ایمانی کی شیخی، اور تعلیمی پروگراموں، اور اِسی طرح کی دوسری چیزوں سے بھرے ہوئے ہیں، جو کہ خُدا کے وعدوں کے متضاد ہیں۔ یہ لوگ کلام پر شک کرنے والے ہیں۔

(115) اب، یہ حوض، جو اُن لوگوں کے پاس تھے، بائبل کہتی ہے، کہ وہ ''شکستہ تھے۔'' شکستہ حوض ایک ''رسنے'' والا حوض ہے، اور یہ باہر رس رہا ہے۔ یہ کیا کر رہا ہے؟ یہ ایک مذہبی گٹر میں رس رہا ہے جو ورلڈ کونسل آف چرچز کہلاتی ہے۔ اور یہی اُن کی اُس شکستہ حوض تک رہنمائی کر رہی ہے، اور اسلیئے کہ اِنھوں نے اُسے چھوڑ دِیا ہے، یعنی کہ......آبِ حیات کے پانی کو؛ اور یہ حوض بنا لیے ہیں۔

(116) اور سیکھنے کیلیئے، اور تعلیم کیلیئے بڑی بڑی سمنیری کے نظام کو کھود لیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور آج یہ اِسی قِسم کے حوض کھود رہے ہیں، جیسے کہ ایک آدمی کو ایک پی ایچ۔ ڈی۔، یا ایک ایل ایل۔ ڈی۔، یا ایک بیچلر آف آرٹ، یا کُچھ اِسی طرح ہونا چاہیے، اِس سے پہلے کہ وہ منادی کیلیئے جائے۔ اور حوض جو کہ انسانی بنائی گئی تھیالوجی سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور اُنھوں نے اِن کو اُن بڑے بڑے سیکھنے کے اسکولوں میں داخل کر دیا ہے، اور وہاں یہ لوگ اُن میں اپنی بنائی گئی تھیالوجی کو داخل کر دیتے ہیں، اور اُسی کیساتھ اُنھیں باہر بھیجتے ہیں۔ ایسے ہی دِن میں ہم رہ رہے ہیں، جس میں انسانی حوض ہیں! کوئی پریشانی نہیں ہے......کوئی حیرانگی نہیں ہے کہ- کہ

چیزیں سڑ گئی ہیں، اوہ، میرے خُدا یا، اسلیئے کیونکہ یہ لوگ اُس میں سے پیتے ہیں۔

(117) اور جب آج لوگ خوشی منانا چاہتے ہیں، تو وہ کیا کرتے ہیں؟ لوگ، بجائے اِسکے کہ خُداوند کی خوشی کو قبول کریں، وہ خوشی کیلیئے، گُناہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو گرجے جاتے ہیں اور مسیح کے خادم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، اور جب وہ حقیقت میں پریشان ہوتے ہیں تو پھر وہ ایک سگریٹ جلا لیتے ہیں۔ اور جب وہ- وہ لوگ چاہتے ہیں کہ- کہ کچھ ہنسی مذاق کریں، تو وہ اپنے اخلاقی کپڑے پہن لیتے ہیں اور باہر جا کر گھاس کاٹتے ہیں اور جب کوئی آدمی وہاں سے گُزر رہا ہوتا ہے، تو پھر وہ اُن پر سیٹی بجاتا ہے۔ لوگ مشہور ہونے کیلیئے ہر ایک کام کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ فلمی ستاروں کی مانند نظر آئیں۔ یہ ہے اُن کی خوشی۔

جبکہ، یسُوع نے کہا،'' میں ہی تمہارے لیے کافی ہوں۔''

یہی سبب ہے کہ وہ اُس جگہ جانا چاہتے ہیں، کیونکہ یہ لوگ اِس چشمہ سے پینا نہیں چاہتے۔ یہ لوگ اِس سے مُڑ چکے ہیں۔ یہ لوگ اس سے پینا نہیں چاہتے۔ اِنھوں نے اپنے آپکو کُچھ انسان کے بنائے گئے رسم و رواج کیساتھ جوڑ لیا ہے، جیسے کہ ایک قِسم کے حوض سے جو کہ تمام قِسم کی ٹھہری ہوئی چیزوں سے بھرا ہوا ہے، تاکہ یہ لوگ کسی بھی طرح اِس میں چل سکیں۔

(118) کل، ہمارے بچے دریا پر تھے۔ مُجھے یقین ہے کہ یہ ہفتے کی صُبح تھی۔ ہم وہاں گئے؛ بلی کشتی پر سے مچھلی کا شکار کر رہا تھا۔ اور ہم بچوں کو وہاں لے گئے، میرا چھوٹا پوتا اور وہ، اور میری بیٹی، اور میرا چھوٹا بیٹا، اور ہم وہاں پر گئے تاکہ- تاکہ دریا میں کشتی چلائیں۔

یہاں تک کہ آپ دریا پر کشتی چلا نہیں سکتے، کیونکہ نجس، گندے، میلے جھاگ کی طرح لوگ دریا پر ہوتے ہیں، جو کہ آدھے ننگے ہوتے ہیں اور ایسا ہی کرتے رہتے ہیں۔ ایک کشتی ہماری اُوپر کی طرف سے ہو کر گزری، جس میں چھوٹے بارہ سے چودہ سال کی عمر کے لڑکوں کا جھنڈ تھا، اور اُن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں بیئر، اور سگریٹ تھی۔ اور یہ لوگ اُسے'' خوشی منانا کہتے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدا یا! یہ دُنیا آخر کار کتنے عرصے تک، اِس جیسے نظام کیساتھ چل سکتی ہے؟

(119) تو پھر خود کو اِن خیالوں سے آزاد کرلیں اسلیئے کہ جب یہ مرینگے تب یہ جہنم میں جائیں گے، اور جو کام یہ کرتے ہیں، جیسے یہ جاتے ہیں اور انسانی بنائے گئے حوضوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور اِسی طرح کے تمام لوگ اُس حوض سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ کُچھ بھی نہیں ہیں بلکہ ناپاک، اور دُنیا کے نجس رینگنے والے کیڑوں کا ایک جُھنڈ ہے۔ اور یہ لوگ اُن کے ساتھ جُڑے رہتے ہیں، کیونکہ جیسا کہ میری بوڑھی ماں کہا کرتی تھی، ''ایک سے پروں والے پرندوں کا جُھنڈ اکھٹا رہتا ہے۔'' وہ اُس چشمے کے پاس نہیں جانا چاہتے تاکہ وہ اُس گُناہ آلودہ زندگی سے پاک ہو جائیں۔ یہ وہیں زندگی گُزارنا چاہتے ہیں، اور پھر بھی ایک گواہی رکھتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں۔ کیوں؟ جبکہ، یہ لوگ اُس سے مُڑ چکے ہیں، جو کہ حقیقی خوشی، کامل زندگی اور سکون کا چشمہ ہے۔ یہی سبب ہے کہ اِنھوں نے ایسا کیا، کیونکہ یہ لوگ وہاں شامل ہو جاتے ہیں۔ اِن میں کچھ اِسی قسم کے لوگ ہیں جو اِن بیکار چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

(120) ابھی کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ بھائی فریڈ اور میں، اور بھائی ٹوم، ہمارا ایک جُھنڈ ٹیوسان کے شہر میں ایک جانے مانے بپٹسٹ چرچ میں گیا، اور دیکھا کہ اگرچہ ہمیں کوئی چھوٹی سی چیز بھی مل سکے جو کہ شاید ہمیں تھوڑی سی تازگی کا احساس دے۔ اور خادم نے مصر کے لوگوں کے مُتعلق کُچھ کہا، کہ جب وہ لوگ مصر کو چھوڑ کر نکلے تھے تو وہ لہسن اور کُچھ اِسی طرح کی چیزیں کھا رہے تھے، اور وہ چاہتے تھے کہ دوبارہ واپس جائیں اور اُسی کو کھائیں۔ اور کہا، ''کہ یہ بات کُچھ آج کے لوگوں کی طرح ہے۔''

اور، ہم میں سے، ہر ایک نے کہا، ''آمین!'' میں نے ایسا جُھنڈ کبھی نہیں دیکھا! سارے چرچ نے اپنی نگاہیں خادم سے ہٹا کر پیچھے کی جانب دیکھا کہ یہ کون تھا جس نے ''آمین کہا۔'' وہ ایسے ڈر گئے جیسے کہ موت سے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا تھا۔

جب، داؤد نے کہا، ''سب خُداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔ بربط پر اُسکی حمد کرو! ستار پر اُسکی حمد کرو۔ ہر ایک متنفس خُداوند کی حمد کرے۔ خُداوند کی حمد کرو!'' خُداوند کی شادمانی اُسکے لوگوں میں ہے۔

اُن سب سیکھنے والوں کو، جب بھی کوئی ٹھیک بات بولی جائے، کہنے دو،'' آمین۔''

(121) کیوں نہیں اِس رسم ورواج اور دُنیا کے حوضوں سے، خُدا کے وفادار نظام، جو کہ فواری کنواں ہے، یعنی یسُوع مسیح کی طرف مُڑتے؟ آپ کیوں نہیں اُسکی طرف مُڑ جاتے، جہاں خُدا ہماری خوشی کو کثرت سے، اور ستائش کو کثرت سے، اور سکون کو کثرت سے دیتا ہے؟

گبھراہٹ میں میری تسلی خُدا سے آتی ہے۔

جب میں ٹوٹ پھُوٹ گیا، تو میں نے اپنا سکون مسیح میں پایا، نہ ہی ایک سگریٹ میں، نہ ہی دُنیا کی چیزوں میں، اور نہ ہی کسی عقیدے میں شامل ہونے سے؛ بلکہ اُس کو پایا، اُس وعدے کے کلام میں جس میں اُس نے کہا،'' اگر میں جاتا ہوں، تو پھر میں دوبارہ تمہیں لینے آونگا۔'' میں اپنی خوشی اُسی میں پاتا ہوں۔ اسلیئے کہ وہ میری خوشی ہے۔

(122) آج یہ لوگ کہتے ہیں، اِن چیزوں کے ساتھ جُڑ جانے سے اور اِس ورلڈ کونسل چرچ کو بنانے سے، یہ لوگ رہنے کیلیئے ایک بہتر جگہ بنالینگے۔ میری دیانتدارانہ رائے کے مُطابق، یہ لوگ ایک ایسی بہتر جگہ بنارہے ہیں جس میں گناہ کرسکیں۔ یہ تو بس...... کسی بھی طرح، ساری چیزیں گُناہ میں ہیں؛ نہ کہ اُس میں رہنے کیلیئے، بلکہ اُس میں مرنے کیلیئے ہے۔ ایسی جگہ کو گُناہ کرنے۔کرنے کیلیئے بنایا ہے، نہ کہ اُس میں رہنے کیلیئے۔

(123) کوئی بھی دوسری چیز، جو یسُوع مسیح اور اُسکے زندگی کے کلام کے علاوہ ہے، وہ ایک شکستہ حوض ہے۔ کوئی بھی چیز جو اُس کا مقام لینے کی کوشش کرتی ہے؛ کسی بھی چیز سے آپ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کو سکون ملے، کسی بھی قِسم کی کوئی خوشی، جو آپ کسی دوسری چیز سے حاصل کرتے ہیں، تو اُس کے بدلے میں، یہ ایک گندگی سے بھرا ہوا شکستہ حوض ہے۔ لیکن وہ کامل سکون دیتا ہے۔

(124) مُجھے یاد ہے، کچھ گرمیاں قبل، میں یہاں پچھلے دروازے سے باہر نکلا تھا۔ اور وہاں ایک آوارہ سالڑکا کھڑا تھا، اُس نے مجھ سے کہا،'' آپ جانتے ہیں، کیا سبب ہے کہ آپ ہمیشہ اِسی طرح عورتوں کے مُتعلق باتیں کرتے ہیں، جو کہ چھوٹے کپڑے اور اِسی طرح کی

چیزیں پہنتی ہیں،'' اور اُس نے کہا،'' کیونکہ آپ ایک بوڑھے آدمی ہیں۔'' کہا،'' اسطرح کی باتیں کہنے کا یہی سبب ہے۔''

میں نے کہا،'' یہاں دیکھو۔آپ کی عمر کتنی ہے؟''

اُس نے کہا،'' ستائیس سال۔''

(125) میں نے کہا،'' جب بہت سال پہلے میں تم سے بڑھکر جوان تھا، تب بھی بالکل یہی بات بیان کرتا تھا۔''

اسلیئے کہ میں نے سکون کا ایک چشمہ پالیا ہے۔ اور وہی میرا بخرہ ہے۔ آمین! اور جب تک وہ اُسے مُہیا کرتا ہے، تو یہی خوبصورتی ہے۔ وہ–وہ میرا ہے...... وہ میرا فن پارا ہے، کہ اُسی پر نگاہ رکھوں، اور اُسکے ہاتھ کو کام کرتے دیکھوں اور غور کروں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ ویسا کوئی دوسرا چشمہ نہیں جسے میں جانتا ہوں!

اوہ، بیش قیمت ہے وہ سوتا
جس نے مجُھے برف سا سفید بنا دیا؛
میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا۔
کچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔

ایک چشمہ جو کہ لہو سے بھرا ہے،
جو عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے،
جب گُنہگار اُس لہو میں ڈوب جاتے ہیں،
تو اُن کے سارے گُناہوں کے دھبے مٹ جاتے ہیں۔

(126) میں آپ کو بتا رہا ہوں، کہ اُس چشمے کے علاوہ میں کسی دوسرے کو نہیں جانتا۔ جب میں گندا تھا تو اُس نے مجُھے پاک کیا۔ وہ مجھے صاف وشفاف رکھتا ہے، کیونکہ میں اُس کے پاس رہنا چاہتا ہوں، اور اُس کا تازہ پانی پیتا ہوں جو میری جان کو خوشی سے لبریز کر دیتا ہے۔

میں بہت ہی گہرائی میں جا سکتا ہوں ، اور میں محسوس کرتا ہوں اُس کے علاوہ میں مُشکل سے کہیں بھی نہیں جا سکتا...... کسی کے چوگرد ، اُسکے علاوہ کہیں بھی نہیں جا سکتا؛ اور تب میں گھٹنوں کے بل ہو جاتا ہوں اور اپنی انگلی اُسکے وعدے پر رکھتا ہوں ، اور کہتا ہوں ''خُداوند خُدا، تُو ہی میری قوت ہے۔ تُو ہی میرا اسکون ہے۔ تُو ہی میرے سب کُچھ میں سب کُچھ ہے۔'' اور میں محسوس کرتا ہوں کہ کچھ مُجھ میں سے باہر کی جانب اُچھل رہا ہے۔ میں اُس میں سے باہر آیا ہوں۔

(127) جیسے کہ میں پچاس برس کا ہو چُکا ہوں، اور میں صُبح ہی اُٹھ پڑتا ہوں، آپ جانتے ہیں یہ کیسا وقت ہوتا ہے، آپ مُشکل ہی سے اپنا ایک پیر بستر سے باہر نکال سکتے ہیں۔ میرے خُدایا! آپ مُشکل سے بھی ایسا نہیں کر سکتے ہیں ؛ اور کوئی دروازے پر، کھٹکھٹا رہا ہوتا ہے، یا بلی مُجھے بتا رہا ہوتا ہے کہ وہاں ایمرجنسی ہوگی ہے، اسطرح مُجھے کہیں نہ کہیں جانا ہوتا ہے۔ اور میں سوچتا ہوں، ''میں اِس کام کو کیسے کر سکتا ہوں؟'' اور ایک قدم باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہوں۔

پھر میں سوچتا ہوں، ''تو ہی وہ چشمہ ہے جو میری قوت سے بھرا ہے۔ آمین ! میری قوت اور میری کُمک خُداوند سے آتی ہے۔ تُو ہی میرا افواری کنواں ہے! تُو ہی میری جوانی ہے! 'کیونکہ خُداوند کا انتظار کرنے والے ازسرِ نو زور حاصل کرینگے؛ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے؛ وہ دوڑینگے، اور نہ تھکیں گے؛ وہ چلیں گے، اور ماندہ نہ ہونگے۔'

خُداوند خُدا، یہ میرا فرض ہے، کہ جاؤ۔ اور میں اِسی ڈیوٹی کی جگہ کیلئے بلایا گیا ہوں۔'' اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کوئی چیز مُجھ میں سے گڑ گڑا کر بہنا شروع ہو جاتی ہے۔

(128) کسی روز، وہاں چھوٹی سی جگہ، ٹوپیکا، کنساس میں جہاں پر میری ایک عبادت ہو رہی تھی ؛ وہاں ایک لڑکا تھا، جو ایک نوجوان خادم تھا، اور میرے اسپانسروں میں سے ایک تھا۔ بھائی روئے ، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جن کو وہ جگہ یاد ہے۔ اُس میں، اُس بڑی جگہ میں، وہاں ایک-ایک...... وہ خادم کسی جگہ چھت کے نیچے تھا، اور ساتھ والی دیوار گرگئی جس نے اُسے نیچے دبا لیا تھا۔ وہ چھوٹا ساتھی مرنے والا تھا۔ اُسکا دل پھٹ گیا تھا۔ تِلی اپنی جگہ سے ہٹ چکی تھی۔

کیونکہ ٹنوں وزن اُس پر گرا تھا۔

(129) میں ناشتے کی میز پر بیٹھا ہوا، اپنی بیوی سے بات کرر ہا تھا۔ میں نے کہا، ''پیاری بیوی، آپ جانتی ہیں، اگر یسُوع یہاں ہوتا، توتُم جانتی ہو وہ کیا کرتا؟'' میں نے کہا، ''جب اِس خادم نے مجُھے اسپانسر کیا، 'تو مجھے اُسکے کلام پر یقین ہے،' کہ وہ مسیح کو اسپانسر کرر ہا تھا۔'' اور میں نے کہا، ''یہ شیطان کی چال ہے۔'' میں نے کہا، ''اگر یسُوع یہاں ہوتا، تو وہ جاتا اور اپنے مُقدس ہاتھ اُس پر رکھتا۔ تو وہ لڑکا ٹھیک ہو جاتا۔ میں پرواہ نہیں کرتا اگر چہ اُسکا جِگر پھٹ چُکا تھا۔ تو بھی یہ ٹھیک ہو جاتا، کیونکہ یسُوع وہاں جاتا یہ جانتے ہوئے کہ وہ حقیقتاً کیا تھا۔ وہ اپنی بلاہٹ کو جانتا تھا، اور کلامِ مُقدس دُرست تھا، اور اُس کو ثابت کرر ہا تھا اور وہ جانتا تھا کہ وہ کون تھا، اور نہ ہی ......اور نہ ہی شک کا کوئی سایہ تھا۔ وہ اپنے ہاتھوں کو اُس پر رکھتا، اور کہتا، 'بیٹا، ٹھیک ہو جا؛' اور وہاں سے چلا جاتا۔'' اور میں نے کہا، ''تو پھر، جہنم میں بھی اتنے شیطان نہیں ہو سکتے کہ اُس لڑکے کو مار سکیں۔'' میں نے کہا، ''اور یہ ٹھیک ہو جاتا۔'' لیکن میں نے کہا، ''تم نے دیکھا، پیاری، وہ یسُوع تھا، یعنی خُدا کے مُقدس ہاتھ۔''

میں نے کہا، ''میں ایک گُنہگار ہوں۔ میں جنسی ملاپ سے پیدا ہوا ہوں۔ میرے والداور والدہ دونوں گُنہگار تھے، اور میں بھی کوئی اچھی چیز نہیں ہوں۔''

اور میں نے کہا، ''لیکن کیا تم جانتی ہو؟ کہ اگر خُداوند مجُھے ایک رویا دے گا اور مجُھے وہاں بھیجے گا، تو پھر یہ ایک مُختلف بات ہو گی۔'' میں نے کہا، اگر خُداوند مجھے ایک رویا دیتا ہے، تو پھر میں وہاں جاؤں گا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھوں گا اور وہ اُس بستر سے باہر آجائے گا۔''

(130) تب میں سوچ میں پڑ گیا، ''آخر کار، کیا یہ رویا تھی، یہ کیا تھا؟ تو پھر یہی گندے ہاتھ اُس پر تھے، ارے – واہ، یہی گندے ہاتھ رکھے ہوئے، یہی انسان اُس کیلئے دُعا کرر ہا تھا۔''

تب میں نے سوچنا شروع کیا، ''میں اُسکا پیشکار ہوں۔ تب، خُدا مجھے نہیں دیکھتا ہے۔ بلکہ وہ اُس راستباز کا لہو مذبح کے اُوپر دیکھتا ہے؛ جس نے میرے لیے شفاعت کی۔

وہ میرا سب کُچھ ہے۔ وہ میری دُعا ہے۔ وہی میری زندگی ہے۔'' اور میں نے کہا،''صرف ایک چیز ہے جو میرے ہاتھوں کو اُس پر رکھواتی ہے، وہ ایمان ہے، کیونکہ رویا میں میں نے ایمان رکھا۔اور بغیر رویا، وہی ایمان بالکل وہی کام کرے گا؛ اسلیئے میں اپنے آپ پر کُچھ بھی انحصار نہیں کرسکتا، لیکن اُس پر بھروسہ کرتا ہوں جو میرے سب کُچھ میں سب کُچھ ہے۔ وہ میری زندگی ہے۔ وہ میرا اختیار دینے والا ہے۔ مُجھے کسی تنظیم نے نہیں بھیجا؛ بلکہ اُس نے مُجھے بھیجا ہے۔ ہیلیلو یاہ! میں اُسکے نام میں جاتا ہوں۔ میں اِس پر ہاتھ رکھونگا۔'' وہاں گیا اور اُس لڑکے پر ہاتھ رکھے، اور اُس رات وہ عبادت میں، مضبوط اور تندرست ہوگیا۔ آمین!

(131) اوہ، جی ہاں، وہ ہی چشمہ ہے۔''میں دوسرے چشمے کو نہیں جانتا۔ کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے!'' میں تو ایک بدبودار ہوں، میں تو ایک بھگوڑا ہوں، ہم میں سے ہر ایک ایسا ہی ہے، لیکن خُدا کے سامنے ہم کامل ہیں۔ جی......''اسلیئے تم بھی کامل بنو، جس طرح تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔'' آپ کیسے کامل ہو سکتے ہیں؟ کیونکہ ایک کامل ہے جو وہاں ہماری نمائندگی کرتا ہے۔ وہ چشمہ وہاں ہر دن، تازہ ہے۔ کوئی ایسی رُکی ہوئی چیز نہیں، بلکہ ہر دن تازہ ہے، جو میرے تمام گُناہوں کو دھو کر دُور کر دیتا ہے۔ وہ وہی چشمہ ہے۔

(132) اب ختم کرتے ہوئے، میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ کوئی بھی چیز جو اُس چشمے سے مُختلف ہے وہ شکستہ حوض ہے، اور جو کُچھ آپ نے اُن میں رکھا ہے آخر کار باہر بہہ جائے گا؛ اگر آپ نے اپنی ساری اُمیدیں، اور اپنا سارا وقت، اور سب کُچھ، اُن ٹھہرے ہوئے حوضوں میں سے ایک میں رکھا ہے۔ یسُوع نے کہا وہ شکستہ حوض ہیں۔ خُدا نے کہا،''وہ شکستہ حوض ہیں، اور جو کُچھ آپ نے اُن میں رکھا ہے وہ سب بہہ جائے گا۔'' آپ مزید اُن کے ساتھ آگے نہیں چل سکتے؛ اسلیئے کہ وہ بہہ جائیں گے۔ کیونکہ سچائی کیلیئے، زندگی کیلیئے، اور ہمیشہ کی خوشی کیلیئے، اور ابدی سکون کیلیئے وہی ایک راستہ ہے۔ وہ وہی صرف ایک ہے اور اُس کا صرف یہی راستہ ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(133) زندگی کا نہ ختم ہونے والا چشمہ یسُوع مسیح ہے۔ کیوں؟ اور وہ کون ہے؟ کلام،

یعنی یکساں، وہ کلام، زندگی، اور چشمہ ہے، ''جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' حقیقی ایماندار کے لیے، یہ اُس کی اعلیٰ خوشی ہے، اُس کی اعلیٰ زندگی ہے، اور اُس کا اعلیٰ ترین سکون مسیح میں ہے۔ کوئی پمپ نہیں کرنا، نہ کھینچنا ہے، نہ جوڑنا ہے، نہ ہی بل بھرنا ہے؛ صرف ایمان رکھنا اور آرام کرنا ہے۔ ایمان رکھنے والے کے لیے وہ یہی کُچھ ہے۔

(134) باپ ابرہام کی طرح؛ اُس نے کبھی نہیں کھنچا تھا، نہ ہی وہ کبھی گھبرایا، اور نہ ہی وہ کبھی پریشان ہوا تھا۔ اسلیئے کہ اُسکے پاس کلام تھا۔ وہ ایل شیڈائی کی چھاتی پر ہی لیٹا رہا۔ جب ابرہام سو برس کا ہو گیا تھا، تو خُدا اُس پر ظاہر ہوا، اور کہا، ''میں قادرِ مُطلق ہوں۔'' عبرانی میں لفظ ایل شیڈائی ہے، جسکا مطلب ہے، ''چھاتی رکھنے والا۔'' تم بوڑھے ہو، اور تمہاری قوت جا چُکی ہے، لیکن تم صرف میری چھاتی سے لگ جاو اور میں تمہاری قوت کیلیئے اُس چشمہ سے پلاونگا۔'' آمین! اُس نے خود ہی کیسے دیکھ بھال کی؟ ایک نیا بدن بنا دیا۔ اُس کے سارہ سے، بچہ پیدا ہوا تھا۔ اور، پچاس سال بعد، ایک اور دوسری عورت سے سات بچے پیدا ہوئے تھے۔

(135) اوہ، وہ ایل شیڈائی ہے! پرانا عہد نامہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس نے کیا کیا، اور نیا عہد نامہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کیا کرے گا۔ آمین! پُرانے عہد نامے میں......

(136) اب ہوا بند ہوگئی ہے، اسلیئے میں جلدی کرونگا اور اب یہاں پر ہی چھوڑ دونگا، بس صرف ایک منٹ۔

میں ختم کرنے سے پہلے میں یہ کہنا پسند کرونگا۔ اِس وقت کیلیئے میرے پاس ایک اچھی مثال ہے۔ میں گشت کر رہا تھا۔ اور بہت سارے لوگ یہاں موجود ہیں...... جیسا کہ جورجیا ٹاون، مِل ٹاؤن کے گرد، پہاڑی کے واپسی کے راستے میں، وہاں ایک چشمہ، ہوا کرتا تھا۔ وہ ایک فواری کنواں تھا۔ یہ تقریباً ایسا کہ۔ کہ چار پانچ فٹ پانی کی دھار اُوپر پھینکتا تھا، اور جیسا کہ یہ ہمیشہ ہی باہر کی جانب اُبھرتا رہتا تھا، اور وہاں اُس جگہ کے گرد یہ ایک بڑا چشمہ تھا۔ اور ٹھیک اِسکے گرد تیز خوشبو دینے والی زیادہ چیزیں تھیں، اور آپ جانتے ہیں، کہ وہاں کُچھ ایسی ہی چیزیں اُگی ہوتیں تھیں، جیسے کہ پودینہ وغیرہ۔ اور، اوہ، جب میں پیاسا ہوتا تو وہاں جاتا کہ پیوں، اوہ،

میرے خُدا یا، تا کہ اُس کنویں میں سے پیوں۔ اور میں اُس کنویں کے پاس لیٹ جاتا اور صرف پیتا اور پیتا، اور انتظار کرتا، اور بیٹھ جاتا اور پھر پیتا۔

اور سال با سال میں بالکل اُسی کنویں کے پاس جاتا ہوں۔ وہ کبھی ختم نہیں ہوتا، چاہے گرمی ہو یا سردی۔ یہ اُسے نہیں جما سکے۔ آپ ایک فواری کنویں کو منجمد نہیں کر سکتے۔ اوہ، نہیں! اوہ، نہیں! میں پرواہ نہیں کرتا کہ کتنی۔ کتنی ٹھنڈ اُس پر آجاتی ہے، لیکن تو بھی یہ اُس کو جما نہیں سکتی ہے۔ آپ ایک حوض کو جما لینگے؛ تھوڑی سی ٹھنڈ بھی اُسے جما دے گی۔ سمجھے؟

لیکن کوئی بھی چیز جو جنبش کر رہی ہے، اُس میں زندگی ہے، اور وہ متواتر جنبش کر رہی ہے۔ اور آپ اُس فواری کنویں کو جما نہیں سکتے۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ اُس جگہ کے گرد رُوح کتنی اُداس ہے، لیکن وہ کنواں ہمیشہ زندہ ہے۔ اسلیئے اُس کنویں کے پاس رہیں۔

(137) اور میں نے وہاں دھیان دِیا، میں وہاں اُسکے پاس گیا اور میں نے اُس میں سے پیا، اور، اوہ، میرے خُدا یا، اتنا تازہ پانی! آپ کو کبھی بھی فکر نہیں کرنی پڑتی، ''حیرانگی ہو گی، کہ اگر میں وہاں جاؤں، اور وہ بہنا بند کر دے؟'' لیکن وہ بہتا ہی رہتا ہے......

(138) ایک بوڑھے کسان نے مجھے بتایا، کہا، ''میرے دادا نے اُس میں سے پیا۔'' اور کہا، ''وہ کبھی بھی کم نہیں ہوا اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ اب بھی بالکل ویسا ہی کنواں ہے، جو وہاں بیلو دریا میں جا کر پڑتا رہتا ہے۔

(139) میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدا یا، پانی کیلیئے وہ کتنی بہترین جگہ ہے!'' میں چل کر تقریباً ایک میل کے فاصلے پر دُور چلا گیا، تا کہ اُس جگہ پر پہنچوں، کیونکہ وہ حقیقت میں ایک ایسی جگہ ہے جہاں سے پیا جائے۔ اوہ، وہ پانی کتنا اچھا تھا! اوہ، میرے خُدا یا!

اب میں۔ میں وہاں، ایری زونا کے ریگستان میں جانا چاہتا ہوں، میں اب بھی اُسی کے مُتعلق سوچتا ہوں، وہ حیرت انگیز کنواں وہاں موجود ہے، اور اگرچہ میں چاہتا ہوں کہ اُسکے پاس لیٹ سکوں!''

جیسے کہ ایک مرتبہ داؤد نے کہا، ''اوہ، کاش کہ میں ایک بار اُس کنویں سے پی سکوں!''

یعنی اگر وہ وہاں جا سکتا تو!

(140) اور ایک دِن میں بیٹھ گیا، اور مجُھے ایک چھوٹی سی مذاق جیسی چیز سُوجھی۔ اور میں نے کہا، ''کس نے تمھیں ہمیشہ اِس قدر خوش بنایا ہے؟ میری بھی خواہش ہے کہ میں بھی اُسی طرح خوش ہوسکوں۔ جب سے میں یہاں آ رہا ہوں، کیوں' میں نے تمھیں کبھی اُداس نہیں دیکھا۔ تمہارے لیے اُداسی جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' میں نے کہا، ''تم ہمیشہ خوشی سے بھرے رہتے ہو۔ تم کودتے اور بُلبلے اچھالتے اور ایسا ہی کرنا جاری رکھتے ہو۔ گرمی ہو یا سردی، ٹھنڈ ہو یا تپش، یا جو کُچھ بھی ہو، لیکن تم ہمیشہ خوشی سے بھرے رہتے ہو۔ تمھیں کس نے ایسا بنایا......؟ کس نے، یہ کیا ہے؟ کیا اسلیئے کہ میں تم سے پیتا ہوں؟''

''نہیں۔''

میں نے کہا، ''خیر، ہوسکتا ہے کہ خرگوش تم میں سے پیتے ہیں، اور تم اسلیئے اُسے پسند کرتے ہو۔''

''نہیں۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، تو پھر کیا ہے جو تمھیں اِسطرح بُلبلے اچھالنے والا بنائے رکھتا ہے؟ کیا ہے جس نے تمھیں اتنا خوش بنایا ہے؟ کیا ہے جس نے تمھیں ہمیشہ خوشی سے بھرہوا بنایا ہے؟''

کہا، ''اسلیئے کہ۔ کہ پرندے تم میں سے پیتے ہیں؟''

''نہیں۔''

''اسلیے کہ میں تم میں سے پیتا ہوں؟''

''نہیں۔''

تو میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر کس نے تمھیں اتنا خوشی سے بھرا ہوا بنایا ہے؟''

(141) اور اگر وہ کنواں مجُھ سے واپس بول سکتا ہوتا، تو وہ یہ کہتا۔ ''بھائی برینہم، اسلیئے نہیں کہ تم پیتے ہو؛ میں اِس بات کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں، اور اسلیئے نہیں کہ میں پرندوں کو مُہیا کرتا

ہوں۔ میں کسی کو بھی جو پینا چاہتا ہے مُہیا کرتا ہوں۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا ہے کہ یہاں آ ؤ اور پیو۔ لیکن، مجھے کس نے خوش بنایا ہے، یہ میرا بُلبلے اُچھالنا نہیں ہے، بلکہ یہ کوئی چیز اندر ہے، جو مجھے اُچھال رہی ہے۔ یہی کچھ چیز ہے جو مجھ میں بُلبلے اُچھال رہی ہے۔''

(142) اور ایک رُوح سے بھری ہوئی زندگی کیساتھ بھی یہی طریقہ ہوتا ہے۔ جیسے کہ یسُوع نے کہا، اُسکے اندر سے...... دیکھیں، وہ تمہیں پانی کا چشمہ دے گا جو ہمیشہ کی زندگی کیلئے جاری رہے گا، یعنی ایک فواری کنویں سے، جو باہر بہتا ہوا اور مُسلسل بہتا ہی رہے۔ خواہ باقی کی کلیسیا اُوپر یا نیچے ہو، لیکن آپ اب بھی اُس کنویں کے پاس ہیں۔

کیوں آپ ایک پُرانی تنظیم کے رسم ورواج اور حوض کو لینگے، جو کہ طفیلی جراثیموں اور ہر ایک چیز سے بھرا ہوا ہے، اور اُس پر جمع ہوں، اور ٹھہرے ہوئے پانی کو پئیں، جب کہ آپ کو اُس ایک چشمے، یعنی ایک فواری کنویں پر آنے کی دعوت ملی ہے؟

(143) میں سوچتا ہوں کہ کیسے یہ ذرا دھکیلتا، اور جھٹکتا، اور۔ اور گڑگڑاتا، اور بہتا، اور خوش ہوتا، اور کُودتا، اور ناچتا ہے۔ ٹھنڈ ہو، بارش ہو؛ گرمی، خشک سالی ہو، جبکہ ملک کا باقی سارا حصہ خشک ہی ہو رہا ہو، تو بھی یہ اُوپر کو بُلبلے اُٹھاتا رہتا ہے جیسے کہ اُس نے ہمیشہ کیا۔ کیونکہ وہ گہرائی، جڑوں میں سے، چٹانوں کے نیچے سے اُوپر کی جانب آتا ہے۔

(144) اوہ، مجھے اُس بہتے پانی کے ساتھ رہنے دو! اپنے سارے انسانی بنائے گئے رسم رواج، اور اپنے سارے پُرانے ٹھہرے ہوئے پانی کے تالاب جو تم چاہتے ہو لے جاؤ، لیکن مجھے اُس کے پاس آنے دو...... یہ ٹھہرے ہوئے حوض ہیں۔ لیکن، مجھے اُس چشمے کے پاس آنے دو، مجھے وہاں آنے دو جہاں پر وہ پورا بھرا ہوا ہے۔ وہ میری خوشی ہے۔ وہ میری روشنی ہے۔ وہ میری۔ وہ میری قوت ہے۔ وہ میرا پانی ہے۔ وہ میری زندگی ہے۔ وہ میرا شافی ہے۔ وہ میرا نجات دہندہ ہے۔ وہ میرا بادشاہ ہے۔ ہر ایک چیز جس کی مجھے ضرورت ہوتی ہے اُس میں ملتی ہے۔ کیوں میں اُس کے علاوہ کسی اور چیز کے پاس جانا چاہونگا؟

(145) بھائیو، بہنوں، کیا آج رات آپ اُس چشمے کے پاس نہیں آئیں گے؟ کیا آپ

نہیں آئیں گے، اگر آپ یہاں کبھی نہیں آئے، جیسا کہ ہمارے سر جُھکے ہوئے ہیں تو کیا آج رات آپ اُسے حاصل نہیں کرینگے؟

(146) شکستہ حوض، ٹپک رہے، رس رہے ہیں، اور دُنیاداری اِس میں، اور دوسرے دِنوں کی اور کھلیانوں کی گندگی اِس میں داخل ہو رہی ہے۔ کیوں نہیں اُس کنویں کو لیتے، جیسا کہ یہ بیکار چیزیں اُس میں نہیں ٹھہر سکتیں، کیونکہ وہ عظیم کنواں، عمانوایل کی نسوں سے بہتے ہوئے لہو سے بھرا ہے؟ آج رات آپ اُسے کیوں نہیں حاصل کرتے؟ اِس خشک، اور پیاسی سرزمین میں، آج رات خُدا ہماری مدد کرے۔ جیسے کہ نبی نے کہا، ''کہ ایک ماندہ زمین میں وہ چٹان ہے۔'' وہ ہی وہ چشمہ ہے۔ جبکہ ہم اپنے دِلوں میں، دُعا کرتے ہیں، تو کیا آپ آج رات اُس کے پاس نہیں آئینگے؟

(147) پیارے آسمانی باپ، جیسے کہ میوزک بج رہا ہے، کہ کوئی دوسرا چشمہ نہیں ہے، ''میں کسی دوسرے چشمے کو نہیں جانتا؛ سوائے یسُوع کے لہو کے کچھ بھی نہیں ہے۔'' میں وہاں پیدا ہوا، میں نے وہیں پرورش پائی؛ میں وہیں اُسکی حضوری میں، جینا چاہتا ہوں، اور وہیں مرنا، اور دوبارہ جی اُٹھنا چاہتا ہوں۔ خُداوند، مجھے ہمیشہ، اُسکی حضوری میں رہنے دینا، کیونکہ میں کسی دوسرے چشمے کو نہیں جانتا۔ کوئی عقیدہ نہیں، کوئی محبت نہیں؛ کوئی محُبت نہیں لیکن صرف مسیح، کوئی عقیدہ نہیں لیکن صرف مسیح، کوئی کتاب نہیں لیکن صرف بائبل، اُسکے علاوہ کُچھ بھی نہیں، نہ ہی اُسکے بغیر خوشی چاہتا ہوں۔ اے خُدا، اُسے مجُھ میں سے لے لے، مجُھے پرواہ نہیں کہ کس حد تک میں نے دُنیاداری کو حاصل کر رکھا ہے، یہ- یہ تب بھی مُردہ ہوگی، میں اپنے ہاتھ سر کے اُوپر رکھ کر چاروں طرف پھیروں گا۔ خُداوند، اِسے مجُھ سے نکال لے، میں ختم ہو جاونگا۔ لیکن اُسے مجھ میں رہنے دے، تب دسمبر مئی کی طرح خوش نما ہوگا، تب وہاں گرم مقامات نہ ہونگے اور نہ ہی خشک مقامات ہونگے، یہاں تک کہ موت اِسکی بھی فتح نہ ہوگی۔ اے باپ، ہمیں اُسے لینے دے۔ آج رات یہاں ہر ایماندار کو، اِنھیں اُسکو، کثرت سے دے، جیسے کہ لوگ یہاں کمرے میں انتظار کر رہے ہیں۔

(148) آج رات بہت ساروں کوسڑک پر گاڑی چلانی ہے، جیسے کہ جب وہ اپنے گھروں کو جاتے ہیں، اور شاید اُن کی یہی سوچ ہو، ''کہ میں اُس چشمے کے پاس رہ رہا ہوں۔ اور میں وہاں رہ رہا ہوں، جہاں ہر گھنٹے کے بعد، پینے کیلئے تازہ پانی ہے۔''

(149) اور جیسے کہ ابھی تک، اگر اِن لوگوں نے اُسے حاصل نہیں کیا، تو بخش دے کہ یہ لوگ اب اُسے حاصل کریں، تاکہ یہ لوگ اُس چشمے کو ٹھیک اپنے ساتھ رکھ سکیں۔ ''میں تمہارے ساتھ ہونگا؛ میں دُنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ ہونگا۔'' اے باپ، یہ ساری چیزیں بخش دے۔

(150) اور اب جبکہ ہمارے سر جُھکے ہوئے ہیں، تو آج رات، کیا کوئی ایسا یہاں ہے، یا کتنے کہیں گے، ''خُداوند، مجھے ابھی اُس چشمے کے پاس لے چل۔ میں یہاں کبھی بھی کچھ سُننے کیلئے نہیں آیا؛ بلکہ میں یہاں کچھ پانے کیلئے آیا ہوں۔ اے خُداوند، میں یہاں تجھے پانے کیلئے آیا ہوں۔ آج رات مجھے تیری ضرورت ہے۔ ابھی ہی میرے دِل میں آجا۔ خُداوند، کیا تو ایسا کرے گا؟'' خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔

(151) اے باپ، تُو نے ہاتھوں کو دیکھا ہے، یہاں تک کہ اُوپر اور دیوار کے گرداگرد ہیں، اور باہر کی طرف، دوسرے کمروں میں ہیں۔ آپ- آپ نے اِنھیں دیکھا ہے، اے باپ۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اِن لوگوں کو ہر ایک چیز دے گا جو اِن کی ضرورت ہے۔ خُداوند، ہوسکتا ہے کہ یہ لوگ کسی پُرانے حوض سے پی رہے ہوں، جہاں کُچھ لوگوں نے حوض کھودے ہوں ذرا کُچھ کو آدھے راستے ہی میں روک دے، یہ تمام قسم کی اجنبی تعلیمات کیساتھ غلاظت سے بھر چُکے ہیں، جو کلام کا انکار کررہے ہیں۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ آج رات یہ لوگ اُس چشمے کے پاس آئینگے، جو کہ زندگی کا چشمہ ہے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ میں اب اِن لوگوں کو یسُوع کے نام میں تیرے سُپرد کرتا ہوں۔

(152) اور تُو نے مجُھے بتایا، ''کہ اگر تم میرے نام سے کوئی بھی چیز مانگو، تو وہ ہوجائے گی۔'' اب، اگر میں نے یہ نہیں سوچا ہوتا کہ یہ ہوجائے گا، تو خُداوند، میں یہ نہیں مانگتا۔ اور میں -میں اِس بات کو مذہبی رسم کے مُطابق کہہ رہا ہوتا۔ لیکن میں اِن کیلئے، دیانتداری کیساتھ دُعا

کرتا ہوں۔ میں اِن کیلئے دُعا کرتا ہوں، یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ جو تو نے وعدہ کیا ہے وہ بخشے گا۔

(153) اور اب آج رات میں اِنھیں اِس حوض سے دُور لے جاتا ہوں۔ میں اِنھیں اِس جگہ سے دُور لے جاتا ہوں جہاں سے یہ پی رہے تھے، اور جہاں یہ مُطمئن نہ تھے، اور اُس چشمے پر لاتا ہوں۔ میں یہ یسُوع مسیح کے نام میں کرتا ہوں۔

(154) خُداوند، یہ تیرے لوگ ہیں۔ اور اِنھیں زندگی کا پانی، آبِ حیات کے چشمے سے، یعنی خود میں سے پینے دے۔ میں یہ یسُوع کے نام سے، مانگتا ہوں۔ آمین۔ خُداوند، یہ منظور فرما۔

اوہ، بیش قیمت ہے وہ سوتا
جس نے مجُھے برف سا سفید بنایا؛
میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا،
کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔
کس نے میرے گُناہ کو دھو کر دُور کیا؟
کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے؛
کس نے مجُھے دوبارہ مکمل بنایا؟
کُچھ نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔

اے خُداوند، یسُوع، اِنھیں شِفا دے! خُداوند، یسُوع کے نام کے وسیلہ، یہ بخش دے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو......؟......تُو سب کُچھ جانتا ہے۔

میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا،
اوہ، کُچھ بھی نہیں سوائے لہو کے......

(155) اِس پر سوچیں، میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا! میں اُسکے علاوہ اور کُچھ نہیں جانتا۔ میری اُسکے علاوہ کُچھ بھی جاننے کی خواہش نہیں ہے۔ کُچھ نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے! اوہ!

اوہ، بیش قیمت ہے وہ سوتا
جس نے مجھے برف سا سفید بنایا؛
میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا،
اوہ، کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔

(156) جبکہ ہم یہ دوبارہ گاتے ہیں، تو آئیں ایک دوسرے کیساتھ ہاتھ ملائیں۔ کیا آپ ایک دوسرے سے محُبت کرتے ہیں؟ کیا یہاں کوئی ہے جسکے دل میں کسی دوسرے کے خلاف کوئی بات ہو؟ اگر یہاں کوئی ہے، تو اِسے درست کر لیجیے۔ کیا آپ کرینگے؟ آئیں ہم یہاں سے اِس طرح نہ نکلیں۔ سمجھے؟ اگر آپ کے پاس کسی کے خلاف کوئی بات ہے، تو جایئے، اِسے ٹھیک ابھی دُرست کیجیے۔ ٹھیک ابھی آپ کے پاس موقع ہے کہ جائیں، اور کہیں، ''بھائی جی، بہن جی، میں نے آپ کے مُتعلق کچھ کہا، اور میں نے کچھ سوچا۔ میرا مطلب ایسا کرنا نہیں تھا۔ اسلیئے مجھے معاف کریں۔'' دیکھیں، اِسے کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ ہر وقت، ٹھیک اپنے درمیان چشمے کو ہونے دیجیے۔ سمجھے؟

میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا،
کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔

اوہ، بیش قیمت ہے وہ سوتا
جس نے مجھے برف سا سفید بنایا؛
اوہ، میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا،
کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔

(157) اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ کوئی دوسرا چشمہ نہیں ہے! ہم اپنے آپ کو دوسری چیزوں کیساتھ گندہ نہیں کرینگے۔ ہم دُنیا کو چھوڑ کر، علیحدہ ہو چکے ہیں۔ ہم مزید مصر کے لہسن اور شکستہ حوض نہیں چاہتے ہیں۔ ہم خُداوند یسُوع کے، یعنی اُس ماری گئی چٹان کیساتھ سفر میں ہیں، آمین، آسمان سے من کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں؛ عقابوں کی خوراک کھاتے، اور چٹان سے

پیتے ہیں۔آمین!

میں کوئی دوسرا چشمہ نہیں جانتا،

کُچھ بھی نہیں سوائے یسُوع کے لہو کے۔

اب آئیں ہم اپنے سروں کا جُھکائیں۔

(158) دُعا کرتے ہیں کہ خُدا آپ میں سے ہر ایک کو باکثرت برکت سے نوازے، تاکہ اُس کا فضل اور رحم آنے والے ہفتے میں آپ کے ساتھ ہو۔اور اگر چہ کوئی بات ہو جائے، کہ آپ میں سے اب کوئی پردے کے پیچھے سو جائے، تو یاد رکھنا کہ اُس سونے کے صرف چند گھنٹے ہی ہیں اور آرام ہے جب تک کہ ہم نہیں ملتے۔یاد رکھیں، کہ''ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے، کیونکہ خُدا کا نرسنگا، وہ آخری نرسنگا......'' چھ آوازیں پھُونکی جا چکی ہیں۔اور وہ آخری نرسنگا، آخری مُہر کی طرح ہوگا، جو کہ مسیح کی آمد ہوگی۔''اور جیسے ہی یہ پھُونکا جائے گا، اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔''بس اُس وقت تک آرام کرینگے۔

(159) اور اگر آپ کو چوٹ لگتی ہے، تو یاد رکھیں:

یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھیں،

ایک سپر کی طرح ہر ایک پھندے سے؛

اور جب پریشانیاں آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیں،

تو صرف اُسی قدوس نام کو دُعا میں لیں۔(شیطان بھاگ جائے گا۔)

(160) اب ذرا یاد رکھیں، کہ ہم آنے والے اتوار کی صُبح آپ سے یہاں ملنے کی اُمید کرتے ہیں۔بیماروں اور پریشان حال لوگوں کو لائیں۔میں آپ کیلئے دُعا کرونگا۔اب آپ میرے لیے دُعا کریں۔کیا آپ ایسا کریں گے؟ تو کہیں،''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میں آپ کیلئے دُعا کرونگا، کہ خُدا برکت دے۔

......نام کو دُعا میں لیں۔

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اورزمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اورزمین کی اُمید۔

یسُوع کے نام پر سر جُھکاؤ،

اُسکے قدموں میں گر کے سجدہ کرو،

بادشاہوں کا بادشاہ آسمان پر ہے ہم اُسے تاج پہنائینگے،

سفر جب ہمارا مکمل ہوتا ہے۔

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، (کیا وہ میٹھا اور بیش قیمت نہیں ہے؟)

آسمان کی خوشی اورزمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اورزمین کی اُمید۔

(161) آپ لوگوں کو چھوڑنا یہ ہمیشہ بڑا مُشکل لگتا ہے۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ آپ جل رہے ہیں، اسلیئے کہ یہاں دراصل کُچھ ہے...... آئیں، اِسی کا اور مصرہ لیں، کیا آپ ایسا کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ ایسا کرینگے؟ بہن جی، دھن ہے وہ جو یہ بندھن باندھتا ہے۔ کتنے لوگ یہ پُرانا گیت جانتے ہیں؟ سالوں پہلے، ہم اِسے گایا کرتے تھے۔

(162) اور آج رات، میں یہ سوچ رہا تھا، ''سینکڑوں میں سے، دو ہاتھ، جو بچ گئے ہیں،'' جب ہم ٹیبرنیکل کے گرداگرد یہ گیت گایا کرتے تھے، تو ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ لیا کرتے تھے۔ دھن ہے وہ جو یہ بندھن باندھتا ہے۔ اُن ہی میں سے میں نے بہت ساروں کو، ٹھیک یہیں قبرستان میں دفنایا۔ وہ انتظار کر رہے ہیں۔ میں اُنھیں دوبارہ دیکھونگا۔ جبکہ ایک مرتبہ، میں نے اُنھیں، ایک رویا میں دیکھا، جب میں نے پردے کے پیچھے دیکھا۔ وہ وہاں موجود

ہیں۔اب جب ہم گاتے ہیں تو آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔

دھن ہے وہ جو یہ بندھن باندھتا

اور ہمارے دِلوں میں مسیحی محُبت ڈالتا ہے؛

وہی ملاپ......

جس طرح کہ یہ آسمان پر ہے۔

جب ہم......

اب آگے بڑھیں اور کسی کا بھی ہاتھ پکڑیں۔

......جب جُدا ہوتے ہیں،

تو اب اپنا سر جُھکائیں،

یہ ہمیں باطنی درد دیتا ہے؛

لیکن ہم اب بھی دل میں شمولیت اختیار کرتے،

اور دوبارہ ملنے کی اُمید کرتے ہیں۔

(163) اپنے جُھکے ہوئے سروں کیساتھ۔ میں اب عبادت کو پاسٹر صاحب کے حوالے کرتا ہوں، تا کہ رُخصت کریں......

شکستہ حوض

(Broken Cisterns)

URD64-0726E

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 26 جولائی، 1964، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org